

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُؤْمِنِينَ كَاهِنِيَار

مع

اللہ کی پناہ

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

مؤتمراً بوفض (ابن) حضرت مولانا محمد عمر صاحب بالنبوری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ  
معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

یہ کتاب مُرتب کی جانب سے بغیر کٹائے بڑھائے شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے

# مؤمن کا متحصیر

آیاتِ سَکِیْنِہ

إِضَافَہٗ شُدَّہ

اَسْمَاءُ حَسَنٰی

صَبْحِ اَدْرِشَاکِی

آیَاتِ اِحْفَاطِیَّہ

مَنْجِیَّاتِ

اَسَاکِی

آیَاتِ اِلْشِفَآءِ

مَسْنُونِ وَعَآئِی

مَسْزُوکِی

مُرتب: الذکا رضا کا طالب

محمد رفیق دہلوی، ابن خلدون، محمد رفیق دہلوی، محمد رفیق دہلوی

ترجمہ: مفتی آدم صاحب پالنپوری

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصہ لیا ہو ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. آمِينَ

- ہر دعائے یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ قرآن کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل قرآن کا بدل نہیں ہو سکتا اس لئے تمام قرآن کے اہتمام نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: جو اللہ کا بندہ اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے تو مرتب کی جانب سے بغیر گھٹائے بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

نمبر شمار	عنوان	صفحہ کے نمبر	شمار کے نمبر
۱	ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ	۲	۵۸
۲	دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ	۳	۶۳
۳	جہنم سے برامت کا نبوی نسخہ	۳	۶۳
۴	اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ	۵	۶۵
۵	دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ	۶	۶۶
۶	رضائے الہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۷	۶۷
۷	دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ	۷	۶۷
۸	ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ	۸	۶۸
۹	جب کسی خیر کا انتظار ہو	۹	۹۲
۱۰	اللہ کی پناہ اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ	۹	-
۱۱	بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ	۱۰	۶۹
۱۲	سواوس شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۱	۶۹
۱۳	جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ	۱۲	۷۱
۱۴	ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ	۱۳	۷۲
۱۵	زوالِ عم اور ادا کی قرض کا نبوی وظیفہ	۱۳	۷۳
۱۶	علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ	۱۵	-
۱۷	جہنم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ	۱۵	۷۴
۱۸	اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ	۱۶	۷۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ شمار	شمارہ شمار
۱۹	مصیبتوں سے نجات پانے کا نبوی نسخہ	۱۶	۷۵
۲۰	بہترین مرقق پانے کا اور مائیں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ	۱۸	-
۲۱	حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے انھوں جنت میں داخلہ	۱۸	-
۲۲	ذکر کے معمولات کی کمی کی خطائی کا نبوی نسخہ	۱۹	۸۰
۲۳	ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۲۰	۸۸
۲۴	فرشتوں کے دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ	۲۲	۸۱
۲۵	سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ	۲۳	۸۳
۲۶	جنت کی شہادت سے بچنے کا نبوی نسخہ	۲۵	۸۳
۲۷	آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۲۷	۸۶
۲۸	جادو سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۲۸	۸۷
۲۹	گناہوں کا معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۲۹	-
۳۰	ٹھن بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ	۲۹	-
۳۱	جنت کی شہادت سے بچنے کا نسخہ	۳۱	۹۰
۳۲	سج کی ایک اہم دعا	۳۲	-
۳۳	سج اور شام کی اہم دعا	۳۳	۹۳
۳۴	سج کی اہم دعا	۳۴	-

نمبر شمار	عنوان	صفحہ کے نمبر	شام کے نمبر
۳۵	صبح اور شام کی اہم دعا	۳۳	۹۳
۳۶	پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ آخرت کے لئے	۳۵	-
۳۷	سومرتبہ سیرا کلمہ	۳۷	۱۰۹
۳۸	سومرتبہ استغفار	۳۷	۱۰۹
۳۹	سومرتبہ درود شریف	۳۷	۱۰۹
۴۰	سومرتبہ یا اللہ یا حفیظ	۳۸	-
۴۱	ایک اور دعا	۳۸	-
۴۲	اللہ کے ننانوے نام	۳۸	-
۴۳	موجودہ اور آئندہ درجہ چالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ	۳۶	-
۴۴	ساری پریشانیاں دور کرنے کا نبوی نسخہ	۵۳	-
۴۵	اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ	-	۵۸
۴۶	اپنی کفایت کا نبوی نسخہ	-	۶۰
۴۷	ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ	-	۷۵
۴۸	اللہ کی بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ	-	۷۷
۴۹	ایک بار خود بھی پڑھ لیں اور اہل خانہ سے بھی پڑھوائیں	-	۷۷
۵۰	منزل	-	۹۳
۵۱	سورہ ملک پڑھ لیجئے	-	۱۱۰

نمبر شمارہ	عنوان	صبح کے اذکار	شام کے اذکار
۵۲	سورۃ واقعہ پڑھ لیجئے	-	۱۱۱
۵۳	مستجاب الدعاء ہونے کا نبوی نسخہ	-	۱۱۲
۵۴	آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ	-	۱۱۲
۵۵	شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ	-	۱۱۳
۵۶	مال و منال میں اضافہ کا ایک نسخہ	-	۱۱۴
۵۷	حمد و درود بہترین انداز میں	-	۱۱۴
۵۸	سارے گناہ معاف کروانے کا نبوی نسخہ	-	۱۱۶
۵۹	بیہیزی اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ	-	۱۱۷
۶۰	سارا دن گناہوں سے بچنے کا نبوی نسخہ	-	۱۱۸
۶۱	آیات سیکھئے	-	۱۱۹
۶۲	آیات حفاظت	-	۱۲۲
۶۳	عملوں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ	-	۱۲۵
۶۴	آیات شفاء	-	۱۲۹
۶۵	دعا عباس بن مالک	-	۱۳۱
۶۶	نقر اور تنگدستی دور کرنے کے لئے نبوی نسخہ	-	۱۳۳
۶۷	ہر فرض نماز کے بعد کی دعائیں	-	۱۳۴
۶۸	ایک عورت کا سوال اور اس کا جواب	-	-
۶۹	خاموش فتنوں کا علاج	-	-



## عرضِ مُرْتَبِّ

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں  
 ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا  
 یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو انشاء اللہ  
 اجر و ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "ادْعُونِي"  
 (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث "الَّذِي عَاءَ هُوَ  
 الْعِبَادَةُ" (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں  
 اور دعا کا مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہونے کی وجہ  
 سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے اس لئے جو  
 لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ  
 کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا  
 مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا (مانگنا) بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد یونس پالنپوری

# اذْكَارُ الصَّبَاحِ

## صبح کے اذکار

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک پورے کرتے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

① ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس تین مرتبہ پڑھیں

سُورَةُ الْاٰخِلَاصِ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ③

وَلَمْ يُولَدْ ④ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ⑤

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

سُورَةُ فَلَقٍ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲  
 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ  
 فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵  
 ترجمہ: آپ کہتے ہیں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے  
 اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجائے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر  
 پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سُورَةُ نَاسٍ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲  
 اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴  
 الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵  
 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶  
 ترجمہ: آپ کہتے ہیں کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں  
 کے معبود کی پناہ لیتا ہوں، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان)

کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالتے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو۔  
 فضیلت: جو شخص سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھے اس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔ (صبح ترمذی ۱۸۷۳، ابوداؤد ۴۰۸، ۵۰۸)

②

پچھ والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے  
 دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)  
**”حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ  
 وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“**

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔  
 فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

بہ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہوگی حیاۃ العالیہ  
 (اخرجہ ابن السننی علی ایوم وایسلا برقم ۲۷، ۷۲، ابوداؤد ۴/۳۲۱) واستناد جیدہ

③

جہنم سے برأت کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھیں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ  
حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ  
خَلْقِكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَحَدُّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْ مُحَمَّدًا  
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

ترجمہ : اے اللہ ہمیں نے اس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ کو گواہ  
بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو،  
اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ  
ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساتھی  
نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں  
فضیلت : جو شخص صبح کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم  
سے اس کو آزار فرما دیتے ہیں۔

(اخرج ابوداؤد ۱۶۰۷/۳۱۸، بخاری فی اربع المفسر رقم: ۱۲۰۱)

اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ (میں مرتب پڑھیں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ

وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ فَأَتِمِّمْ عَلَى نِعْمَتِكَ  
وَعَافِيَتِكَ وَسِتْرِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی، لہذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

(اضربہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم: ۱۵۵)

⑤ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ  
مَنْ خَلَقَكَ فَمِنْكَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ  
لَكَ فَلكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے وہ سب آپ ہی کی طرف سے ہے ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور

شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ پڑھے تو اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔  
(خرج ابوداؤد ۴/۳۶۸)

﴿۶﴾ رضائے الہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

”رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا  
وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا“

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کو راضی کر دیں گے۔

(رواہ الترمذی ۳/۱۴۱ و احمد ۴/۲۳۸)

﴿۷﴾ دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ  
أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ  
إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ“

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرمادیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا اور آخرت کی جھلائیاں مٹا لیں۔ (خبر عالم، روز الطحاوی، شرح ابن ماجہ، ص ۱۰۱)

نوٹ: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تاکید اویست کی کہ یہی یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (صحیح بخاری)

⑧ ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي  
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اس کو حضرت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور بوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس کو ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (خبر بوداؤد والستہ مذکورہ مقال حدیث حسن صحیح)



﴿۹﴾ جب کسی شجر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

”اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ  
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ“

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: جب کسی معاملہ میں کوئی شجر ملتے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے جو مذکور ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (کتاب الاذکار ص ۱۰)

﴿۱۰﴾ اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ“

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اس کی کی ہوتی حمد کے ساتھ اس کی

مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کی اپنی خوشی کے برابر اور اس کے  
عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کے برابر۔

مذکورہ دعا صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے (آخری مسلم ۷/۲۰۹)

⑪ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي  
سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان  
عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی  
عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں  
اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے  
فہیلت: صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ کی ذات سے امید  
ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر لائق کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا  
کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابروالد و انظر صبح ابن ماجہ ۳/۱۵۷)

(۱۲) وَسَاوِسِ الشَّيْطَانَ كَخَفَاتِ كَانِبِي نَسْخَةٍ (ایک بار پڑھیں)  
 "اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ  
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ  
 وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ  
 وَشَرِّكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي  
 سُوءًا أَوْ أَجْزَهُ إِلَى مُسْلِمٍ"

ترجمہ : اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر  
 کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات  
 کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے،  
 میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے  
 اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا  
 ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان  
 کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت اس دعا کو پڑھے و سواوی شیطان سے اس کی حفاظت ہوتی ہے۔ (ابرواؤد صحیح ترمذی ۲/۱۶۲)

(۱۳) جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَأِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ  
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ  
وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا  
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ“

نوٹ: بعض روایات میں ابو بذر نبی بھی آیا ہے۔ مگر بندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔  
ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام گنہگاروں کے کاموں

کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری ۱۱/۹۶-۹۸)

(۱۳) ہر قسم کی عاقبت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي  
وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ  
رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ  
وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ  
فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عاقبت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔  
فضیلت: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔ ہر قسم کی عاقبت کا نبوی نسخہ ہے۔

(ترجمہ اور اذکار و نغمات ص ۲۷، ۲۸، ۱۳۲۲)

(۱۵) زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی وظیفہ (ایک بار پڑھیں)

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ  
بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ“

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور نجی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے تو اس کا غم ختم ہو جائے گا اور اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ نوٹ: (الْفَقْرُ الْمَحْزَنُ وَالْمَحْزَنُ دُونَ بِنَا رِيسْتِ يَوْمِ) (اخر ابو اور اباب فی الاستعاذہ و پراخ حدیث من کتاب تنزیہ قال شوکانی فی تحفہ الذاکرین ص ۱۱۱ فی اسنادہ و تفسیرہ)

علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا  
وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔  
نماز فجر میں بعد سلام پڑھیں (صحیح ابن ماجہ ۱۵۲۱ صحیح ابوداؤد ۱۱۱۱)

جہنم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ (ساتھ مرتب پڑھیں)

اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے

فضیلت : جب مسح کی نواز سے فارغ ہو جاوے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن وفات پا گیا تو جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔  
(وقال الشوكاني في تحفة الذكركين اخبرني ابو اؤدواؤد والنسائي ومحمد بن جریر)

۱۸) اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَتَّبِعِي  
لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ

ترجمہ : اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔  
فضیلت : جب بندہ خدا یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا  
(رواہ احمد وابن ماجہ و درہم الثقات)

۱۹) مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ  
تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ،  
مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ



يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
 الْعَظِيمِ، اَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ  
 عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
 نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِذُ  
 بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلَيَّ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ“  
 ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت  
 کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے  
 مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور  
 گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد سے  
 ملتی ہے جو ہنڈی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر  
 چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے  
 اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور  
 کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے شروع میں اس کو پڑھ لے تو اس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(رواہ ابن اسنی و ابوداؤد عن بعض بنات انس بنی مؤلف علیہ السلام)

②۰ بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
أَشْهَدُ أَنْ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

(ابن اسنی، کنز العمال ۶/۱۲۱)

②۱ حضور ﷺ کے ہاتھوں جنت میں داخلہ (ایک بار پڑھیں)

رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا

وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا“

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسنام کے دین ہونے اور محمد  
صلى الله عليه وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

وضیعت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے  
مفسر صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ماتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرائیں گے۔

(رواہ الطبرانی باسناد حسن، البحر الرائق فی ثواب عمل الصالحین ص ۳۱۲ بحرفے مرتی ج ۲ ص ۲۵)

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

فَسَبِّحْنَ اللَّهُ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ

تُصْبِحُونَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ○

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ○

وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ○ (الروم: ۲۷-۲۸)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے

وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالاجائے گا۔

فضیلت: ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہوجاتی ہے۔ (ابوداؤد) مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل و فادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح و شام ان کلمات کو **تَظَاهِرُونَ** تک پڑھتے تھے۔ (ابن کثیر ج ۲ ص ۱۶۶)

(۲۳) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۃ یس کی نیچے والی تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لیں

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي  
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي  
يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ

أَيْدِيَهُمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ  
 كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا  
 يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دیا جاسکتا ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مخلوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجود) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور قاتب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لاسکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی (آئی بڑی ہے کہ اس نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان اقصیٰ)

سورہ مؤمن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھیں)  
 حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ  
 الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۲ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ  
 قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي  
 الطَّلُوعِ ۳ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۴

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز  
 کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے سخت  
 سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق  
 نہیں، اس کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص آیتہ الکرسی پڑھ کر پھر سورہ مؤمن کی مذکورہ تین آیتیں  
 صبح کے وقت پڑھے وہ اس دن ہر رانی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔  
 (مسند براہین ابی ہریرہ ورواہ السنن سنن ابی حنیفہ، باقی حوالے بکھرے موتی جہاں میں دیکھ لیں)

﴿۲۳﴾ فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ  
 ”أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ  
 الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ (تین مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جانتے والا ہے مردود شیطان سے

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ  
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۷﴾  
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ  
الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ  
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ لَا يُغْنِي عَنْهُ  
اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۸﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ  
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۹﴾ (سورة الحشر) (ایک مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جانتے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

(بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے۔  
 سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے)  
 ننگہ بانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کردینے والا ہے،  
 بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود  
 (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت  
 (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی  
 کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست  
 حکمت والا ہے۔ (ایک مرتبہ پڑھیں)

فضیلت: پوشخص صبح کو اَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
 الرَّجِيمِ تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے  
 دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ (ترمذی)

(۲۵) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنْتَ تَهْدِينِي  
 وَأَنْتَ تَطْعِمُنِي وَأَنْتَ تَسْقِينِي  
 وَأَنْتَ تُحْيِيَنِي وَأَنْتَ تُحْيِيَنِي



ترجمہ: اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کر دیں گے۔

فضیلت: حسن بصری رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرہ بن عبد ربیع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سنائیں حضرت عمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(حوالہ: ذخیرہ مرقی ج ۱ ص ۱۳۳-۱۳۵ میں دیکھیں)

﴿۲۶﴾ جنات کی شہزادے بچنے کے لئے نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ  
اللَّهِ الثَّمَامَاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَدْرٌ  
وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ  
وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ  
فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ  
وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے آرتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گھر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمہ اللہ علیہ)

(۲۷) آسب وحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (پہن کر پڑھیں)۔  
 ”أَصْبِحْنَا وَاصْبِحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ  
 لِلَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ  
 أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ  
 شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ  
 الشَّيْطَانِ وَشَرِّكِهِ“

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی تمام  
 تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان  
 کو روک رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی  
 برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔  
 فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ ﷺ نے فرمایا  
 کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک  
 شیطان، کابن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدمعاری، ۱۹۵۳ء، ابن اسنی، ۶۶، مجمع، ۱۱۹/۱)

﴿۲۸﴾ جاوے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)  
 ”أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ  
 شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ  
 التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا  
 فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا  
 مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ  
 شَيْءٍ مَّا خَلَقَ وَبَرًّا وَذَرًّا“

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التائید کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔  
 فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ

جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب اخبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دُعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔  
(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

﴿۲۹﴾ گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ  
”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ (تو مرتبہ پڑھیں)  
ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق، اور اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔  
فضیلت: ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھ لیں۔ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے۔ (صحیح مسلم ۴/۲۰۸)  
اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ (ترمذی)

﴿۳۰﴾ تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ  
”سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ“ بعد نماز تین مرتبہ پڑھیں  
”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ“

رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ“ ایک تہہ پڑھیں  
ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان  
کے مناسب اور اس کی تعریف کرتا ہوں اسی کی بیان کردہ تعریف کے  
ساتھ، اے اللہ ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور  
اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلادے اور اپنی  
برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت: حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ میں حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیوں آئے  
ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہو گئی ہے۔ میری ٹہریاں کمزور ہو گئیں ہیں یعنی  
میں بوڑھا ہو گیا ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا  
ہوں تاکہ آپ مجھے وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس  
سے گذرے ہو اس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ!  
صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہو۔  
اس سے تم اندھے پن، کوری پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا  
بھی پڑھا کرو اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَمَا عِنْدَكَ وَأَفْضَلَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ  
وَأَشْرَعُ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ (بحرے موتی ج ۱ ص ۹۵)

﴿۳۱﴾ جنات کی شرارت بچنے کا نسخہ (ایک بار پڑھیں)  
 اَفَحَسِبْتُمْ اَنْ مَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا  
 وَاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۰﴾ فَتَعْلٰی  
 اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ  
 رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَدْعُ  
 مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهِ لَا  
 فَاِنَّ مَا حَسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ اِنَّهٗ لَا  
 يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ﴿۱۱۲﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ  
 وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِیْمِ ﴿۱۱۳﴾ (ایک بار پڑھیں)

(سورہ مؤمنون آیت ۱۱۰ تا ۱۱۳)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کیے ہو کہ تم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹتے ہی نہ جھاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا ہادشاہ ہے وہ بڑی ہنڈی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے

جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔ اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جس کوئی تین سارا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے بتلادیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا اللہ کی قسم ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص یا یقین محسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے اٹل جاتے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سستی اور غیبت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۲: ۴۴۳، بکھرے مولیٰ ۱: ۱۵۰)

(۳۲) اے اللہ! (ایک بار پڑھیں) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا  
وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَرَبُّنَا اَنْتَ



ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی)

(۳۳) "أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ  
هَذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَ  
بَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔ اے اللہ میں آپ سے اس دن کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(حسن حصین) ۱۔ (پرنور دعاء ص ۳۲)

﴿۳۲﴾ "اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ  
صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَآخِرَهُ  
نَجَاحًا، أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ" (ایک بار پڑھیں،  
ترجمہ: یا اللہ! اس دن کے اول حصے کو نیکی بنائیے، درمیانی حصے کو  
فلاح کا ذریعہ اور آخری حصے کو کامیابی، یا ارحم الراحمین میں دنیا و آخرت  
کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔ (حسن حسین ص ۵۰)

﴿۳۵﴾ "أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ  
الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ  
حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ" (ایک بار  
ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی  
صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے جدِ امجد حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر جو  
موسد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حسن حسین ص ۵۰)

پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ آخرت کے لئے

۳۶

دُنْيَا (ایک بار پڑھیں)

۱ حَسْبِيَ اللَّهُ لِيَدِينِي

کافی ہے اللہ مجھ کو میرے دین کے لئے

۲ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا أَهَمَّنِي

کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے کُل فکر کے لئے

۳ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ أَبْغَى عَلَيَّ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے

۴ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے

۵ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو برائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے

آخِرَت (ایک بار پڑھیں)

۱ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت

② حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ

کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت

③ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کے پاس (یعنی اس ترازو کے پاس جس میں ناسخ و اعمال کا وزن ہوتا ہے)

④ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کے پاس

⑤ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے  
اسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

فضیلت: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس کلمات کو صبح کے  
وقت پڑھے تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق  
میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔

(در مشور ج ۲ ص ۱۳)

تو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ  
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

تو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

”أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“  
”يَا اللَّهُ اغْفِرْ لِي“ بھی پڑھ سکتے ہیں

تو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جائے والا درود ”درود ابراہیمی“ ہو جو نماز میں پڑھا  
جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ  
الْأُمِّيِّ بَعْدَ ذَلِكَ مَعْلُومٌ لَكَ

﴿۲۰﴾ تُوْمَرْتَبِ يَا اَللّٰهُ يَا حَفِيْظًا پڑھ لیجئے

﴿۲۱﴾ تَمِيْنٌ مَّرْتَبٌ "فَاَللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ" پڑھ لیجئے

ترجمہ: اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ مہم آرم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

پانچ سو مرتبہ یا سو مرتبہ "يا حَفِيْظُ" پڑھ لیجئے انشاء اللہ بہت بہت بہت فائدہ ہوگا

﴿۲۲﴾ اِيْكَ مَّرْتَبِ سُوْرَةِ يُسِّس پڑھ لیجئے

﴿۲۳﴾ اِيْكَ مَّرْتَبِ سُوْرَةِ مَزْمَل پڑھ لیجئے

﴿۲۴﴾ اِيْكَ مَّرْتَبِ اَللّٰهِ كَيْ تَنَالُوْهُ <sup>۹۹</sup> نَمًا پڑھ لیجئے  
وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَابْتَغُوْهَا

اور اللہ کے لئے اچھے اچھے نام ہیں سو تم (ہمیشہ) اس کو اچھے ناموں سے پکارو

نوٹ: اگر کوئی عربی اسمِ حسنیٰ پڑھنے سے عاجز ہو تو ان کا ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیا کرے، اور اللہ تعالیٰ کو ان اوصاف سے متصف جانے اور ماننے انشاء اللہ اس کو بھی اسمِ حسنیٰ کے فوائد و برکات حاصل ہوں گے۔ از مکتبہ

○ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام مع ترجمہ ○

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ		
وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں		
۱	الرَّحْمَنُ	بڑا مہربان ہے
۲	الرَّحِيمُ	نہایت رحم والا ہے
۳	الْمَلِكُ	تمام جہانوں کا بادشاہ ہے
۴	الْقُدُّوسُ	نہایت پاک
۵	السَّلَامُ	اور تمام کمزوریوں و عیوب سے سالم ہے
۶	الْمُؤْمِنُ	امن و امان دینے والا ہے
۷	الْمُهَيِّمُ	تمام مخلوق کی نگرانی کرنے والا ہے
۸	الْعَزِيزُ	کامل غلبہ والا ہے، کبھی کسی سے مغلوب نہیں ہوتا
۹	الْجَبَّارُ	بگڑے ہوئے کاموں و حالات کو درست کرے والا ہے
۱۰	الْمُتَكَبِّرُ	بڑی عظمت والا ہے
۱۱	الْخَالِقُ	جان ڈالنے والا
۱۲	الْبَارِئُ	اور پیدا کرنے والا ہے
۱۳	الْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا ہے

بہت معاف کرنے والا ہے	الْغَفَّارُ	۱۳
سب کو قابو میں رکھنے والا ہے	الْقَهَّارُ	۱۵
بہت دینے والا ہے	الْوَهَّابُ	۱۶
خوب روزی پہنچانے والا ہے	الرَّزَّاقُ	۱۷
فتح بخش اور رزق و رحمت کے دروازے کھولنے والا ہے	الْفَتْاحُ	۱۸
خوب جاننے والا ہے	الْعَلِيمُ	۱۹
روزی تنگ کرنے والا	الْقَابِضُ	۲۰
اور روزی کشادہ کرنے والا ہے	الْبَاسِطُ	۲۱
(نافرمانوں کو) پست کرنے والا	الْخَافِضُ	۲۲
(اور نیکو کاروں کو) بلند کرنے والا	الرَّافِعُ	۲۳
(مسلمانوں کو) عزت دینے والا	الْمُعِزُّ	۲۴
(اور کافروں کو) ذلیل و رسوا کرنے والا	الْمُذِلُّ	۲۵
خوب سننے والا	السَّمِيعُ	۲۶
سب کو دیکھنے والا	الْبَصِيرُ	۲۷
اور سب کا حاکم ہے	الْحَكَمُ	۲۸



۲۹	الْعَدْلُ	نہایت انصاف پرور
۳۰	اللطيفُ	بڑا باریک بین اور بندوں پر نرمی کرنے والا ہے
۳۱	الْخَبِيرُ	بڑا باخبر
۳۲	الْحَلِيمُ	بڑا بردبار
۳۳	الْعَظِيمُ	اور عظمت والا ہے
۳۴	الْغَفُورُ	بہت بخشنے والا
۳۵	الشَّكُورُ	اور بڑا قدر والا یعنی صورتوں کے عمل پر بہت زیادہ ثواب لینے والا ہے
۳۶	الْعَلِيمُ	بہت بلند
۳۷	الْكَبِيرُ	اور بہت بڑا ہے
۳۸	الْحَفِيظُ	سب کی حفاظت کرنے والا
۳۹	الْمُقِيتُ	اور غذا بخش ہے
۴۰	الْحَسِيبُ	حساب لینے والا
۴۱	الْجَلِيلُ	بڑی شان والا
۴۲	الْكَرِيمُ	بڑا سخا
۴۳	الْرَقِيبُ	اور خوب نگہبانی کرنے والا

۴۳	الْمُجِيبُ	سب کی دعائیں سننے اور قبول کرنے والا ہے
۴۵	الْوَاسِعُ	بڑی وسعت والا ہے
۴۶	الْحَكِيمُ	اور بڑی حکمت والا ہے
۴۷	الْوَدُودُ	(نیک بندوں) بے حد محبت کرنے والا
۴۸	الْمَجِيدُ	بڑا بزرگ
۴۹	الْبَاعِثُ	اور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے
۵۰	الشَّهِيدُ	حاضر و ناظر
۵۱	الْحَقُّ	اور ثابت و برحق ہے
۵۲	الْوَكِيلُ	بڑا کارساز
۵۳	الْقَوِيُّ	بڑی قوت والا
۵۴	الْمَتِينُ	اور مضبوط اقتدار والا ہے
۵۵	الْوَلِيُّ	(نیکوکاروں کا) مددگار
۵۶	الْحَمِيدُ	تمام خوبیوں کا مالک
۵۷	الْمُخْصِي	خوب شمار کرنے والا اور گھیرنے والا ہے
۵۸	الْمُبْدِي	پہلی بار پیدا کرنے والا

اور دوبارہ زندہ کرنے والا ہے	۵۹	الْمُعِيدُ
زندگی بخشنے والا	۶۰	الْمُحْيِي
اور موت دینے والا ہے	۶۱	الْمُيْتِ
ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے	۶۲	الْحَيُّ
اور خوب تھامنے والا ہے	۶۳	الْقَيُّومُ
ایسا غنی ہے کہ کسی چیز کا محتاج نہیں	۶۴	الْوَّاحِدُ
بزرگی والا	۶۵	الْمَاجِدُ
اپنی ذات و صفات میں یکتا	۶۶	الْوَّاحِدُ
ایک اکیلا اپنی ذات و صفات میں یکتا	۶۷	الْأَحَدُ
بڑا بے نیاز	۶۸	الضَّمَدُ
اور بڑی قدرت والا ہے	۶۹	الْقَادِرُ
قدرت کا ملکہ رکھنے والا	۷۰	الْمُقْتَدِرُ
ذمیکو کاروں کو آگے کرنے والا	۷۱	الْمُقَدِّمُ
(اور بدکاروں کو پیچھے کرنے والا	۷۲	الْمُؤَخِّرُ
سب سے پہلا	۷۳	الْأَوَّلُ
سب سے پچھلا	۷۴	الْآخِرُ

خوب نمایاں	الظَّاهِرُ	۷۵
اور نہایت پوشیدہ ہے	الْبَاطِنُ	۷۶
سب پر حکومت کرنے والا	الْوَالِي	۷۷
بہت بلند و برتر	الْمُتَعَالَى	۷۸
اور نیک سلوک کرنے والا	الْبَرُّ	۷۹
توبہ قبول کرنے والا	الْتَّوَّابُ	۸۰
بدلہ لینے والا	الْمُنْتَقِمُ	۸۱
بہت معاف کرنے والا	الْعَفُو	۸۲
اور خوب شفقت کرنے والا	الرَّءُوفُ	۸۳
سارے جہاں کا مالک	مَالِكُ الْمَلِكِ	۸۴
عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا ہے	ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	۸۵
عدل و انصاف کرنے والا ہے	الْمُقْسِطُ	۸۶
(قیامت کے دن) سب کو جمع کرنے والا ہے	الْجَامِعُ	۸۷
بڑا بے نیاز	الْغَنِيُّ	۸۸
(اور بندوں کو) بے نیاز کرنے والا ہے	الْمُغْنِي	۸۹

۹۰	الْمَانِعُ	(برکت کے اسباب کو) روکنے والا
۹۱	الضَّارُّ	نقصان پہنچانے والا
۹۲	التَّافِعُ	اور نفع پہنچانے والا
۹۳	النُّورُ	نہایت روشن اور سارے جہان کو روشن کرنے والا
۹۴	الْهَادِي	ہدایت دینے والا
۹۵	الْبَدِيْعُ	بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا
۹۶	الْبَاقِي	اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے
۹۷	الْوَارِثُ	تمام چیزوں کا وارث و مالک ہے
۹۸	الرَّشِيْدُ	سب کا راہ نما اور سب کا راہ راست کھانے والا ہے
۹۹	الصَّبُوْرُ	بہت برداشت کرنے والا اور برابر و بار ہے

ترمذی شریف ، ابواب الدعوات ۲ : ۱۸۹

فضیلت : بخاری و مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اِحساں فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے سنہ انوس یعنی ایک کم سونام ہیں جس نے ان کو محفوظ کر لیا (یعنی ان کو یاد کیا اور ان پر ایمان لایا) وہ جنت میں پہنچ گیا۔

اور اسلئے حسنی کی مکمل تفصیل (جن کا ابھی ذکر ہوا) فوائد و معانی و خواص کے ساتھ بندہ کی کتاب "بکھرے موقی" ج ۲ ص ۹۲ سے لے کر ۱۰۱ پر موجود ہے ملاحظہ فرمائیں۔

﴿۲۵﴾ موجودہ اور آئندہ دجالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

① امام مسلم جزا الثمینی نے روایت کیا ہے کہ سورہ کہف کی ابتدائی دس آیتیں جو یاد کر لے گا اور پڑھے گا وہ دجال کے قتل سے محفوظ رہے گا۔

② صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں یوں ہے کہ تم میں سے جو شخص دجال کو پالے تو اس پر سورہ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس کی وجہ سے) وہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

③ بعض روایات میں ہے کہ سورہ کہف کی آخری آیات یاد کرنے سے اور پڑھنے سے دجال سے حفاظت رہے گی۔

○ سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات مع ترجمہ ○

(ایک بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بڑے مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

① الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ

الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ①

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندے پر

یہ قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ بھوڑی۔

۲ قِيمًا لِيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ  
لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ  
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝

بلکہ ہر طرح سے ٹھیک ٹھاک رکھا تاکہ اپنے پاس کی سخت سزا سے ہوشیار کر دے اور ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبریوں سے سنا دے کہ ان کے لئے بہترین بدلہ ہے۔

۳ مَا كَثِيرٌ فِيهِ اَبَدًا ۝

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

۴ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝

اور ان لوگوں کو بھی ڈرادے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے

۵ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ

إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝

درحقیقت نہ تو خود انہیں اس کا علم ہے نہ ان کے باپ دادوں کو

یہ بہت بڑی بُری ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے وہ ذرا جھوٹ بک رہے ہیں

④ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ

إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ آسَفًا ④

پس اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ ان کے پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے۔

⑤ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا

لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ⑤

روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔

⑥ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ⑥

اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کر ڈالنے والے ہیں۔

⑦ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ

وَالرَّقِيقِ كَانُوا مِن آيَاتِنَا عَجَبًا ⑦

کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں



میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے۔

⑩ اِذْ اَوْى الْفِثِيَّةُ اِلَى الْكَهْفِ  
فَقَالُوا رَبَّنَا اِنَّا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً  
وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

ان چند نوجوانوں نے جب غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔

○ سورہ کہف کی آخری آیات مع ترجمہ ○

○ اَفْجَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنْ يَّتَّخِذُوا  
عِبَادِي مِنْ دُوْنِيْ اَوْلِيَاءَ ط اِنَّا اَعْتَدْنَا  
جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ نَزْلًا ⑪②

کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں؟ کہ میرے سوا وہ میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنا لیں گے؟ سُنو ہم نے تو ان کفار کی مہمانی کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے۔

○ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۳

کہہ دیجئے کہ اگر تم کہو تو میں تمہیں بتا دوں کہ باعث بار اعمال  
سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں؟

○ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَهُمْ فِي الْحَيَاةِ

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۴

وہ ہیں کہ جن کی زبوی زندگی کی تمام تر کوششیں بیکار ہو گئیں اور وہ  
اسی گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔

○ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنًا ۝۱۵

۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی  
ملاقات سے کفر کیا اس لئے ان کے اعمال خارت ہو گئے پس قیامت  
کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔

○ ذَلِكْ جَزَاءُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا  
وَاتَّخَذُوا آلِيَّيْ وَرُسُلِي هُزُوًا ①۰۷

حال یہ ہے کہ ان کا بدلہ جہنم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری  
آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق میں اڑایا۔

○ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ①۰۸

جو لوگ ایمان لاتے اور انہوں نے کام بھی اچھے کئے یقیناً  
ان کے لئے الفردوس کے باغات کی مہمانی ہے۔

○ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ①۰۸

جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے جس جگہ کو بدلنے کا کبھی بھی ان کا ارادہ  
ہی نہ ہوگا۔

○ قُلْ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ يَحْمِلُ أَسْوَأَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ ①۰۹

لَنْفِذَ الْبَحْرَ قَبْلَ أَنْ تَنْفِذَ كَلِمَتِي رَبِّي

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ①۰۹

کہہ دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے  
سمندر سیاہی بن جائے تو وہ بھی میرے رب کی باتوں  
کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا گو ہم اسی جیسا اور  
بھی اس کی مدد میں لے آئیں۔

○ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ  
إِلَىَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ  
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ  
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ  
بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝۱۱

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں)  
میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی  
معبود ہے تو جسے بھی اپنے پروردگار سے مننے کی آرزو ہو اسے  
چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں  
کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

نوٹ: آخری آیات علامہ نووی نے شرح مسلم میں آفَحَسِبَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا سے بتائی ہے۔

تشریح: اس کی توضیح میں شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ سورہ  
کہف کے ابتدائی حصہ میں جو تمہیدی مضمون ہے اور اسی کے ساتھ اصحاب  
کہف کا جو واقعہ بیان فرمایا گیا ہے اُس میں ہر دجانی فتنہ کا پورا  
تور موجود ہے اور جس دل نوان حقائق اور مضامین کا یقین نصیب ہو جائے  
جو کہف کی ان ابتدائی آیتوں میں بیان کئے گئے ہیں وہ دل کسی دجالی  
فتنہ سے کبھی متاثر نہ ہوگا، اسی طرح اللہ کے جو بندے ان آیتوں  
کی اس خاصیت اور برکت پر یقین رکھتے ہوئے ان کو اپنے دل و دماغ  
میں محفوظ کریں گے اور ان کی تلاوت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو بھی  
دجالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

انوار البیان ج ۵ ص ۴۵۳ معارف الحدیث ج ۵ ص ۹۵۹

مسلم شریف ج ۱ ص ۲۱۱ مکتبہ رشیدیہ

بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
مِنَ الظَّالِمِينَ (ایک بار پڑھیں)

دعا میں قبول ہوں گی، اور غموں سے نجات ملے گی انشاء اللہ

ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب علاج

۴۶

## مُنَجِّياتُ

۱: علامہ ابن عربین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت و غم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

کعب اجبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، قرآن میں سات آیتیں ہیں۔ جب میں ان کو بڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

① قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ

اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُونَ ⑤۱ پانچویں

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں سوائے اللہ کے ہمارے حق میں لکھے ہوئے کہ کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی وہ ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے۔  
مومنوں کو تو اللہ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے۔

② وَإِنْ يَمَسُّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَ لِفَضْلِهِ  
يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ  
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۷﴾ ۱۰۷

ترجمہ: اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو  
دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل  
کا کوئی بڑھانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے  
پنچا اور کر دے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

﴿۳﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ  
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ  
فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۶﴾ ۱۰۸

ترجمہ: زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ  
پر ہیں وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے  
کی جگہ کو بھی سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

﴿۴﴾ اِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ

مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾ ۱۱ ص ۱۱

ترجمہ: میرا بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر ہی ہے، جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے، یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے۔

۵) وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا فَلَئِنْ يَرْزُقْهَا وَإِيَّاكُمْ بِحَبْلٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾ ۱۲ ص ۱۲

ترجمہ: اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے ان سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔

۶) مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا، وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲﴾ ۱۳ ص ۱۳

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کیلئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو بند کر دے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

۷) وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ



لَيَقُولَنَّ اللَّهُ طَقُلْ أَقْرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ  
 مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ  
 هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ  
 هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ طَقُلْ حَسْبِيَ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۳۸﴾

ترجمہ: اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً وہ  
 یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ ان سے کہتے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا  
 پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا  
 سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا ایس کی مہربانی کو روک سکتے  
 ہیں؟ آپ کہیں کہ اللہ مجھے کافی ہے، تو گل کرنے والے اسی پر تو گل کرتے ہیں۔

☆ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا۔ اگر اس پر کوہِ احد  
 کے برابر عذاب کا پہاڑ اُڑے گا تو ہمیں اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کو اٹھا دے گا۔  
 ☆ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس نے صبح و شام ان آیتوں کو پڑھا تو طبیعتاً وہ دنیا کی  
 تمام آفتوں سے ان میں رہا، دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں پہنچا۔

☆ نوٹ: مُتَوَكِّلَاتُ شَمِک کے وقت بھی ایک بار پڑھ لیں۔

# أَذْكَارُ الْمَسَاءِ

## شام کے اذکار

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے کر عشاء تک پورے کرتے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

① اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ

أَيُّهُ الْكُرْسِيُّ (ایک بار پڑھیں)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا

تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي

يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ  
 كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ  
 حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

ترجمہ : اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوقات کو سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دیا جاسکتی ہے اور نہ نیند دیا جاسکتی ہے اس کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو، اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لاسکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی اتنی بڑی ہے کہ اس نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی اور وہ ہی عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

فضیلت: جو شخص رات کے وقت آیت الکرسی پڑھے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور شیطان صبح تک اس کے قریب بھی نہیں ہوتا۔  
(انظر بحری ص ۸۷/۴ الفتح)

۲) اپنی کفایت کا نبوی نسخہ (سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں)

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمِنٌ بِاللَّهِ وَمَلِكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ قَدْ لَانَفَرَقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قَدُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يَكْفُفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسَعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِلْنَا مَا لَأَطَافَةٌ لَنَا بِهِ ؕ وَاعْفُ عَنَّا رَبَّنَا رِقَابِنَا رِقَابِنَا

وَارْحَمْنَا وَقَفْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى  
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۵۸۹﴾ (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو اتر اُس پر اُس کے رب کی طرف سے اور  
مسلمانوں نے بھی (مان لیا) سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو  
اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی  
کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سنا اور قبول کیا، تیری  
بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا  
ہے، اللہ مکلف نہیں بناتا کسی کو مگر جتنی اس کو طاقت ہے، اُسی کو ملتا ہے  
جو اس نے کہا یا، اور اُسی پر پڑتا ہے جو اُس نے کیا، اے ہمارے رب نہ  
پہر ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری  
جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے  
وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور درگزر کر ہم سے، اور بخش ہم کو اور  
رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔

فضیلت: جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھے تو اس کی

کفایت ہو جائے گی۔ (بخاری مع التفسیر ۹۶، ۹۷ مسلم ۱، ۵۵۴)

۳ ہر موذی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس تین بار پڑھیں

== سورۃ اخلاص ==

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۲ لَمْ يَلِدْ ۳  
وَلَمْ يُولَدْ ۴ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۵

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے،  
اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد  
ہے، اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

== سورۃ فلق ==

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۲  
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ

فِي الْعُقَدِ ۲) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۳)

ترجمہ: آپ کہتے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجائے اور گروہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سُوْرَةُ نَاسٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱) مَلِكِ النَّاسِ ۲)

اِلٰهِ النَّاسِ ۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۴)

الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۵)

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۶)

ترجمہ: آپ کہتے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ،

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے

(شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ

(وسوسہ ڈالنے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

فضیلت: جو شخص سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس، شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے تو ہر روزی کے شر سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (صحیح ترمذی ۲، ۱۱۸۲، ابوداؤد ۵۰۸)

نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا بھوٹے دل سے پڑھے ﴿۴﴾  
 دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)  
 ”حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ  
 وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسکی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔  
 فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لئے کافی ہو جاتے ہیں۔

یہ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھے یا بھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہوگی۔  
 (حیاء الصحاح ج ۳ ص ۳۳۳-۳۳۴)  
 (خبرجہ ابن اسحاق فی عمل الیوم واللیلہ رقم ۲۲، ۲۸، ابوداؤد ۴/۳۲۱، اسناہ جمید)

﴿۵﴾ جہنم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھیں)  
 ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَشْهَدُ“



حَمَلَةٌ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَجَمِيعَ  
خَلْقِكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَإِنَّ مَحَمَّداً  
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں شام کی کہ میں آپ کو گواہ  
بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو  
اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں  
آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں  
اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔  
فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت چار مرتبہ پڑھ لے تو اللہ  
تعالیٰ اس کو جہنم سے آزاد فرمادیتے ہیں۔

(انرجہ ابوداؤد ۴/۳۱۷ بخاری فی ارب المفرد تم: ۱۲۰)

⑥ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل کروانے کا نبوی نسخہ (پندرہ مرتبہ پڑھیں)

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ  
وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ فَأَتِمِّمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ

وَعَافِيَتِكَ وَسِتْرِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ“

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں شام کی لہذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمل فرمادیتے ہیں۔

(آخر جبرائیل اسنی فی عمل الیوم واللیلہ، رقم ۵۵)

﴿۷﴾ نعمتوں کی ادائیگی شکر کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”اللَّهُمَّ مَا أَمْسَى بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ  
مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ  
لَكَ فَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ“

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت مجھ کو یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو شام کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ کی طرف سے ہے، ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ (بخاری، ابوداؤد، ۴، ۳۱۸)

۸) قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

”رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا  
وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا“

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص تین مرتبہ یہ دعاستام کے وقت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) بندہ کو راضی کر دیں گے۔

(ابوداؤد، اسعد، ۴، ۳۲۷، ترمذی، ۳، ۱۱۱)

۹) دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ  
أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُفِّهِ وَلا تَكِلْنِيْ  
إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ“

ترجمہ : اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت : جو شخص یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے تو گویا اس نے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں مانگ لیں۔ (اخرجہ الحاکم وحمہ ووافقہ الذہبی ما تخریج الصحیح والترغیب والترہیب (۲۸۳) نوٹ: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تاکید اہمیت کی تھی کہ یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (یعنی مہار)

⑩ ناگہانی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

”بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّمَعَ اسْمُهُ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“

ترجمہ : اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت : جو شخص شام کو یہ دعائیں مرتبہ پڑھے تو اس کی ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

۱۱) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

”اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ“

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھتے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھتے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھتے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔  
 فضیلت: شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔  
 حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھتے۔ (ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ ۱۱۴۲، ۳)

۱۲) وساوسِ شیطانی سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ“

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْزَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعائیک مرتب پڑھ لے تو وہ اس شیطان سے اس کی حفاظت ہو جاتی ہے۔

(ابوداؤد، صحیح الترمذی ۳، ۱۵۲)

﴿۱۳﴾ جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)  
 ”اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى  
 عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ  
 بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي  
 فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ“

نوٹ: بعض روایات میں ابو بذرہؓ بھی آیا ہے۔ مگر عندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔  
 ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت  
 کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی  
 غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کئے ہوئے  
 عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے  
 کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں، میں آپ کے سامنے  
 آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے

اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ  
 آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔  
 فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت ایک تریبڑ پڑھے  
 پھر اسی رات میں انتقال کر گیا تو وہ جنتی ہے۔ (بخاری ۱۱، ۹۸-۹۷)

(۱۳) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)  
 "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ  
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَاهْلِي  
 وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامِنْ  
 رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ  
 وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ  
 فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي"  
 ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں،  
 اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں



اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ  
 ڈھانپ لے میرے عیب اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے  
 اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور  
 میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں  
 آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔  
 فضیلت: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں  
 چھوڑی ہے۔ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔ (مغربی اور اردو و غیر صحیح ابن ماجہ ۲/۱۳۳۲)

(۱۵) زوالِ غم اور ادائیگیِ قرض کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)  
 ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ  
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَ  
 أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ“  
 ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں  
 آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ

مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔  
 فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس کا غم دور ہو جائے گا اور قرض ادا ہو جائے گا۔ (ابوداؤد)  
 نوٹ: لفظ اَلْحَزْنُ اور اَلْحُزْنُ دونوں ہی درست ہیں۔

①۶ جہنم سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ساتھ مرتبہ پڑھیں)

“اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ”  
 ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے  
 فضیلت: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے  
 ساتھ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو جہنم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

①۷ اللہ تعالیٰ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ  
 وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ“ (ایک بار پڑھیں)  
 ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے

ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔  
فضیلت: جب بندہ خدا پر جملہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان  
کے مطابق اجر دے گا۔ (رواہ احمد وابن ماجہ ورجال ثقات)

﴿۱۸﴾ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

”أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“  
ترجمہ میں اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے  
فضیلت: جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو ہر موذی جانور سے  
حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور دس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔  
(ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲/۲۳۲)

﴿۱۹﴾ مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ  
تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ  
يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، إِنَّ رَجِيءَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ“

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالتے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی

پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔  
 فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے تو صبح تک کوئی مصیبت اس کو  
 نہیں پہنچے گی۔ (رواہ ابن السنی و ابوداؤد من بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

نیچے والی دعا مغرب کی اذان کے وقت پڑھ لیجئے  
 (۲۰) اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)  
 ”اللَّهُمَّ هَذَا أَقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ  
 وَأَصْوَاتُ دُعَايِكَ فَأَعْفِرْ لِي“  
 ترجمہ: اے اللہ یہ آپ کی رات کے آئے اور دن کے جانے اور آپ کی  
 طرف بلانے والوں کی آوازوں کا وقت ہے اس لئے مجھے بخش دیجئے۔  
 (رواہ ابوداؤد و مکت علیہ واخرجه الحاكم في المستدرک (۱۹۹) وقال هذا حديث صحيح وقره الزیلعی)

(۲۱) یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیں اور اہل خانہ سے بھی پڑھوائیں  
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ — سُبْحَانَ اللَّهِ  
 مِلْءَ مَا خَلَقَ — سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا فِي  
 الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ — سُبْحَانَ اللَّهِ مِلْءَ

مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ — سُبْحَانَ اللَّهِ  
 عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ — سُبْحَانَ اللَّهِ  
 مِثْلَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ — سُبْحَانَ اللَّهِ  
 عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ — سُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ  
 كُلِّ شَيْءٍ — الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا  
 خَلَقَ — الْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ —  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ —  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ —  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ  
 لِلَّهِ مِثْلَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ — وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ  
 كُلِّ شَيْءٍ — وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ كُلِّ شَيْءٍ

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق اس کی  
 تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی  
 شان کے لائق تمام مخلوقات کو بھرنے کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان

کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین و  
 آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب  
 ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان  
 کرتا ہوں ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں  
 اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ہر چیز کی گنتی کے برابر  
 میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ہر چیز کو بھر کر  
 حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کی گنتی کے برابر  
 اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے اس کی مخلوقات کو بھر کر اور  
 حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و  
 آسمان میں ہیں اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان کی گنتی کے  
 برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص  
 ہے ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی  
 تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر اور حقیقی تعریف  
 اللہ کے لئے مختص ہے ہر چیز کو بھر کر۔  
 فضیلت: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ، خود بھی  
 پڑھو اور بیوی بچوں سے بھی پڑھو۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلاتا رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا چڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائیں، فرمایا تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔  
 پطبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:  
 ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔  
 (بخاری ص ۴۹-۵۰)

﴿۲۲﴾ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)  
 فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿۱۶﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿۱۷﴾  
 يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ  
 مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا



وَكَذَلِكَ تَخْرُجُونَ ﴿١٩﴾ (سورة الروم)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت: ایک مرتبہ پڑھنے سے ذکر کے ثمرات میں کمی کی تلافی ہوجاتی ہے۔ (ابورؤف)  
 یہ مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام غلیل و فادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح و شام ان کلمات کو تظہروں تک پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر ج ۱ ص ۱۳۶)

﴿۲۳﴾ فرشتوں کی دعا کے متعلق بننے اور وفات پر شہادت کا ترجمہ کا نبوی نسخہ

”أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ (تین مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جانتے والا ہے مردود شیطان سے۔

”هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ  
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۳۲﴾  
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ  
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ  
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ  
اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ  
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۴﴾“ (ایک مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جانتے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

اجنے کے لائق نہیں، وہ بادشاہ ہے، (سب عیبوں سے پاک ہے  
 سالم ہے، امن دینے والا ہے) اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے ا  
 نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا  
 ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے  
 وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے  
 والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام  
 ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں  
 میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
 تین بار پڑھ کر پھر ایک مرتبہ مذکورہ آیتیں پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے  
 دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس رات مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ (ترمذی)

(۲۳) ساری مرادیں پوری کئے جانے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنْتَ تَهْدِينِي  
 وَأَنْتَ تَطْعِمُنِي وَأَنْتَ تَسْقِينِي  
 وَأَنْتَ تُحْيِينِي“

ترجمہ: اے اللہ آپ رکمانے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے

فضیلت: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد ربی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(حوالہ بحرقے صوفی جواصر ۱۳۳-۱۳۵ میلیم دیجیٹس)

﴿۲۵﴾ جنات کی شرارت کے بچنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

”أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ  
اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُلْجَأُ وَرُحْمٌ بَدْرٌ  
وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ  
وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِي الْأَرْضِ وَشَرَّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا  
وَمِنْ فِتْنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ  
طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الْأَطْرَاقِ  
يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمہ اللہ علیہ)

(۲۶) آسب و حرم وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (پندرہ مرتبہ پڑھیں)

”اَمْسِينَا وَاَمْسَى الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهَا  
 لِلّٰهِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاةَ  
 اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ مِنْ  
 شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاوَمِنْ شَرِّ  
 الشَّيْطَانِ وَشَرِّكِهِ“

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی،  
 تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو  
 روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی  
 سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو پندرہ مرتبہ شام کو پڑھ لیا تو صبح تک  
 شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدمار ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱۱۹، ۱)

جادو سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

” اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ  
شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ  
الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ  
وَلَا فَاجِرٌ وَبِاسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى  
كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ  
مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ وَبِرَّاءٍ وَذَرًّا “

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل تاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور بھیجی تھی۔  
فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ

جادو سے حفاظت پہچانتے گی۔

حضرت کعب اجمار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعاء پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ (سوطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

۲۸) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)  
آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۃ مومن کی نیچے والی تین آیتیں شاک کے وقت پڑھیں

أَيُّهُ الْكُرْسِيُّ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝

لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي

يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيطُونَ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۝ وَسِعَ

كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۝ وَلَا

يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝



ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہتے والے ہیں، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دیا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لاسکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہ چاہے۔ اس کی کرسی (آسمانی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

○ سورۃ مومن کی ابتدائی آیتیں (ایک بار پڑھیں) ○

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ  
الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۲ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ  
قَابِلِ الثَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ لِذِي

الْقَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۲۹﴾

ترجمہ: یہ کتاب تماری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص آیت الکرسی پڑھ کر پھر سورہ مؤمن کی مذکورہ تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لے وہ اس رات ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(ابن اسنی ص ۱۱۳ انوار البیان ج ۵ ص ۱۱۳)

﴿۲۹﴾ جنات کی شرارت بچنے کا ایک اور نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا

وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعَلَىٰ

اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ

يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ

لَهُ بِهِ لَا فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ اِنَّهُ لَا  
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرْ

وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورہ مؤمنون)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹاتے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں، اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی ہی سستارا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہما نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟

آپ رضی اللہ عنہ نے بتلادیا تو حضور ﷺ نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا، اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم ﷺ نے ایک شکر میں بھیجا اور فرمایا کہ صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت و دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلاستی اور ضمیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳: ۳۷۴، بجز مرقی ۱: ۱۵۰)

﴿۳۰﴾ جب کسی خیر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ  
الْخَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ“

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی بُرائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ لہذا جب کسی معاملہ میں کوئی خیر ملنے والی ہو یا نیب واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہی دعا پڑھے۔ (کتاب الاذکار ص ۱۱)

﴿۳۱﴾ "اَمْسَيْنَا وَامْسَى الْمَلِكُ لِلّٰهِ  
 رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ  
 خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَتُحِّهَا وَنَصْرَهَا  
 وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهَدَاَهَا وَاعُوْذُ بِكَ  
 مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا" (ایک بار پڑھیں)  
 ترجمہ: ہماری شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام  
 ہوگئی، اے اللہ میں آپ سے اس رات کی بھلائی اور اس کی فتح  
 اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں  
 اور اس رات اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا  
 ہوں۔ (حصن حصین ۱)، (پرنور دعاء ص ۳۲)

﴿۳۲﴾ "اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ  
 وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ

نَبِيْنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَعَلَىٰ مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ“ (ایک بار پڑھیں)  
ترجمہ: ہم نے شام کی فطرت اسلام پر اور اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
کے دین پر اور اپنے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو موحد  
اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصین ص ۱۷)

### منزل کے خواص

(۳۲)

منزل آسب سحر اور بعض دوسرے خطرات حفاظت کیلئے ایک  
مجزب عمل ہے، اقوال الجلیل میں حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: ”تینتیس آیات  
ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور دندے جانوروں سے  
پناہ پہنچاتی ہے۔“ اور ہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں: ”اگر  
کسی پر آسب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور  
پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات  
(منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔“

ایک مرتبہ منزل پڑھ لیجئے

# مَنْزِلٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ

نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ

الْمَغضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلَمْ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۝

لہ حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی ہیثمی) اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ  
 وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝  
 وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ  
 مِنْ قَبْلِكَ ۗ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝  
 أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۗ وَأُولَٰئِكَ  
 هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ ۝ وَإِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۗ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ

لہ حدیث پاک میں ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورہ بقرہ کی  
 دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھے تو اس رات کو جن شیطان  
 گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل و عیال کو اس رات میں کوئی آفت  
 بیماری رنج و غم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی  
 جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا وہ دس آیتیں یہ ہیں چار آیتیں شروع سورہ بقرہ  
 کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورہ  
 بقرہ کی تین آیتیں۔ (معارف القرآن)۔  
 لہ اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے



الْاَهْوَاءِ الْحَيِّ الْقَيُّومَةِ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ  
 وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
 مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ  
 مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا  
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ  
 قَدَّ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ  
 بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ  
 بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْقِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ  
 عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا لَا يُخْرِجُهُمُ  
 مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
 أَوْلِيَّاهُمُ الطَّاغُوتُ ۚ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ

إِلَى الظُّلُمَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ  
 فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا  
 فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنْ تُبَدُّوْا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ  
 أَوْ تُخَفَوْهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ  
 يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ۝ أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ  
 وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ كُلٌّ أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ  
 وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ قَفَلًا تَفَرَّقَ بَيْنَ أَحَدٍ  
 مِنْ رُسُلِهِ قَفَلًا وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ  
 غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ

لہ حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے  
 سورۃ بقرہ کو ان آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس شانہ خاص سے عطا فرمائی ہیں  
 جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو  
 اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مسندک حاکم، بیہقی)

اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا  
 مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا  
 أَوْ أَخْطَأْنَا ه رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا  
 كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ه  
 رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لِطَاقَةِ لِنَابِنَا ه  
 وَاعْفُ عَنَّا وَقِنَا عَاقِبَةَ وَأَعْفِرْ لَنَا وَقِنَا  
 مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○  
 شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا  
 وَ أُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا

لہ حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شہد اللہ اور قُلِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَلَائِكَةِ سے بغیر حساب تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب  
 گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حائیں پوری فرمائیں  
 گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ  
 الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ  
 الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ  
 وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۝ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۝ إِنَّكَ  
 عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي  
 النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ  
 الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ  
 الْحَيِّ ۝ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝  
 إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَهُ خَلْقَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ  
 عَلَى الْعَرْشِ ۝ فَيُعْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ

لہ قرآن پاک کی یہ تینوں آیات (اِنَّ رَبَّكُمْ اللهُ سے مُحْسِنِينَ تک) دفعِ مضرات کے لیے مجرب و مشہور ہیں۔

حَشِيْثًا لَا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُوْمِ  
 مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ؕ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ؕ  
 تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَدْعُوا رَبَّكُمْ  
 تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝  
 وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا  
 وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ  
 قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قُلْ اَدْعُوا  
 اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۗ أَيَّ مَاتَدْعُوا  
 فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۗ وَلَا تَجْهَرُوا  
 بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُتُمْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ  
 ذَلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

لہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں " قُلْ اَدْعُوا اللَّهَ الْاٰخِر  
 سورت تک پڑھ لے تو اس کا دل مُردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں۔ (الذہلی)

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ  
 فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ  
 الذَّلِّ وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا  
 خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝  
 فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ  
 مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ لَا فَاثِمًا  
 حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝  
 وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

لے حضرت محمد بن ابراہیمؑ می اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور  
 شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ إِلَّا تَوْهْمًا يَمْشِي  
 رِسْبًا، ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 وَالصُّفٰتِ صَفًا ۝ فَالزُّجْرِتِ زَجْرًا ۝  
 فَالتَّلِیٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝  
 رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۝  
 رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَیِّنَا السَّمٰوٰتِ الدُّنْیَا  
 بِزَیْنَةٍ الْكُوٰكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ  
 شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسْمَعُوْنَ اِلٰی الْمَلَائِکَةِ  
 اِلَّا حَوْرًا ۝ وَلَهُمْ  
 عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ  
 فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهْمُ اَشَدُّ  
 خَلْقًا اَمَّنْ خَلَقْنَا ۝ اِنَّا خَلَقْنَهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّا زَبٍ ۝

لہ ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے  
 آگے کی کچھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔ (ماخوذ از معارف القرآن)

لِهٖ يَمْعُشِرَ الْجِثِّ وَالْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ  
 أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا وَلَا تَنْفُذُوا إِلَّا بِسُلْطَنِ  
 فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ○ يُرْسَلُ  
 عَلَيْكُمْ مَا شِئْتُمْ مِنْ نَارٍ وَنَحَاسٍ فَلَا  
 تَنْتَصِرَانِ ○ فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ○  
 فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً  
 كَالدِّهَانِ ○ فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ○  
 فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ○  
 فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ○ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا  
 الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا  
 مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ○ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لِنُضْرِبُهَا

لے قرآن پاک کی یہ آیات دفع مفرات کے لئے بہت مجرب و مشہور ہیں۔



لِلنَّاسِ لَعَنَهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا  
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ  
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ  
 إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ  
 الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط  
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ  
 الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا  
 فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

لے حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ  
 الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور اس کے بعد سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللَّهُ  
 الَّذِي سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادیتے  
 ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن وہ مر گیا تو شہادت  
 کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لیے تو یہی درجہ اس کا حاصل ہوگا۔ (تفسیر نعیمی  
 ج ۱ ص ۱۰۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 قُلْ اَوْحٰی اِلَیَّ اِنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا  
 اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ فَاَمَّا  
 بِہِ ۝ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَاِنَّہٗ تَعَالٰی  
 جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَاِنَّہٗ  
 كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْہُنَا عَلٰی اللّٰهِ شَطَطًا ۝  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 قُلْ یٰۤاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

لہ قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔  
 لہ حضرت جبریل عظیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے  
 فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ  
 خوشحال با مراد رہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جاتے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک  
 میں ایسا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورہ کافرون، سورہ نصرہ سورہ اخلاص  
 سورہ فلق اور سورہ ناک پڑھا کر وادھر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔  
 (تفسیر منبری) ایک روایت میں سورہ کافرون کو چوتھی قرآن کے برابر فرمایا (ترمذی)

وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدٌ  
 مَّا عَبَدْتُّمْ ۚ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا  
 أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينٌ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۚ اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْهُ  
 وَلَمْ يُولَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۚ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۚ

لہ ایک روایت میں سورۃ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔  
 یہ ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
 جو شخص صبح اور شام قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین (سورۃ فلق سورۃ ناس)  
 پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو نہر  
 بلا سے بچانے کے لیے کافی ہے۔

وَمِنْ شَرِّ عَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ  
 شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ  
 حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝  
 إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْ  
 الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ  
 النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

۱۔ امام احمد نے حضرت عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو تورات انجیل زبور اور قرآن سب میں نازل ہوتی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (معہ: تین اور قل ہو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میرے کبھی ان کو نہیں پھوڑا۔ (ابن کثیر)

﴿۳۳﴾ تُوْمَرْتَبِ تَمِيزًا كَلِمَةً بِرُطْبَةٍ لِيَجْتَبِي  
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ  
 أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

﴿۳۵﴾ تُوْمَرْتَبِ اسْتِغْفَارِ بِرُطْبَةٍ لِيَجْتَبِي  
 "أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ"  
 يَا "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي" بھی پڑھ سکتے ہیں۔

﴿۳۶﴾ تُوْمَرْتَبِ دَرُودِ شَرِيفِ بِرُطْبَةٍ لِيَجْتَبِي  
 بہتر ہے کہ درود ایر ایسی پڑھئے لیکن مختصر درود پڑھنا ہوتا ہے  
 "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ  
 بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ" پڑھئے

## ○ رات کے معمولات میں ○

﴿۳۷﴾ سورہ الم تنزہل السجدہ پڑھ لیجئے (ایک بار)

﴿۳۸﴾ سورہ ملک پڑھ لیجئے (ایک بار)

فضائل : حدیث میں بروایت ابوہریرہ حضور ﷺ سے منقول ہے کہ

① قرآن شریف میں ایک سورۃ میں آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرائے وہ سورۃ تبارک الذی ہے۔ ② فرمان نبوی ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ ③ حدیث میں ہے کہ جس نے سورۃ ملک و سجدہ کو مغرب و عشر کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلة القدر میں قیام کیا۔ ④ روایت میں ہے کہ یہ دونوں سورتوں کے پڑھنے والے کے لئے شتر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور شتر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔ ⑤ روایت میں ہے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والے کے لئے لیلة القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔ (ہذائی المظاہر فضائل قرآن ص ۴۵)

⑥ جو یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ (حاکم)

④ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کے پڑھنے کا معمول تھا۔ (ترمذی - حسن حصین ص ۶۲)

④۹ سورہ واقعہ پڑھ لیجئے فاقہ نہیں آئے گا (ایک بار پڑھیں) فضیلت: بروایت ابن مسعود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے کہ ① جو شخص ہر رات کو سورہ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورہ کو پڑھیں۔ ② سورہ حدید، سورہ واقعہ اور سورہ زلزلہ پڑھنے والا جنت الفردوس کے رہنے والا ہے۔ ③ روایت میں ہے کہ سورہ واقعہ سورہ غنہ ہے اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ ④ روایت میں ہے کہ اپنی بیٹیوں کو سکھاؤ۔ ⑤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔ (فضائل قرآن ص ۵۳)

④۰ ایک بار مُنْجِيَاتِ شام کے وقت پڑھ لیجئے

نوٹ: منجیات اذکار الصباح "صفحہ ۵۲ تا ۵۷ پر موجود ہے۔

مندرجہ ذیل (نیچے لکھی ہوئی) دعائیں کسی بھی وقت پڑھیں

مستجاب الدعاء ہونے کا نبوی نسخہ (۲۵ یا ۲۷ مرتبہ پڑھیں)

”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ“

ترجمہ: اے اللہ میری اور تمام مومنین مردوں اور مومنین عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مومنین مردوں اور مومنین عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔  
(حصن حصین ص ۷۹)

آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

نوٹ: خوشخبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی زبان مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔ (بواسطہ مقررہ اللہ رب العالمین ﷻ خیر العیوب)



”اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا،  
وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا“

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور  
ہم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

فضیلت: امام مسلم نے عبد اللہ ابن عمر سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے  
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین  
میں سے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا مجھے ان کلمات  
سے تعجب ہو کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ (حسن مسلم ص ۱۴)

شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ (دس مرتبہ پڑھ لیں)

”اعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے  
فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس  
مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لئے  
ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے۔ (حسن حسین ص ۵۹)

مال و منال میں اضافہ کا ایک نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ“

ترجمہ: اے اللہ! رحمتیں نازل فرما، اپنے بندے اور اپنے رسول  
پر اور تمام ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں اور مسلمان  
مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

فضیلت: جو شخص اپنے مال و منال میں اضافہ اور زیادتی چاہے تو یہ درود  
پڑھے۔ (حصین حصین ص ۱۲۴)

حمد و درود بہترین انداز میں (ایک مرتبہ پڑھیں)

”اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ  
فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَأَفْعَلْ بِنَامَا أَنْتَ

# أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ تیرے لئے ہی احمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت و سلامتی بھیج جو تیری شایان شان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت: علامہ ابن المشتر رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اولین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جل شانہ سے کوئی ایسی دعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔

(فقہ آل درود شریف) بواسطہ امۃ القرینت آدم

مندرجہ ذیل دعائیں مرتبہ پڑھ لیجئے آپکے سارے گناہ معاف

”اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي  
وَرَحْمَتِكَ أَرْجَىٰ عِنْدِي مِنْ عَمَلِي“

ترجمہ: اے اللہ تیرسی مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ  
وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیرسی رحمت  
کی امید ہے۔

فضیلت: ایک آدمی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر  
دو یا تین مرتبہ کہا ہاتے میرے گناہ! ہاتے میرے گناہ! حضور ﷺ علیہ وسلم  
نے فرمایا یہ کہو: ”اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتِكَ  
أَرْجَىٰ عِنْدِي مِنْ عَمَلِي“ اے اللہ! تیری مغفرت میرے  
گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیرسی  
رحمت کی امید ہے۔ اس نے یہ کہا۔ حضور ﷺ نے کہا دوبارہ کہو اس نے  
دوبارہ کہا حضور ﷺ نے کہا پھر کہو اس نے پھر کہا حضور ﷺ نے  
کہا اٹھ جا اللہ نے تیری مغفرت کر دی ہے۔ (حیاء الصحاح ج ۲ ص ۱۲۵)

بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

”تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ  
يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ  
لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبْرُهُ كَبِيرًا“

ترجمہ: میں اس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گدڑ ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں

چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور ننگدستی جاتی رہے گی (وہ کلمات مذکورہ کلمات ہیں) اچھا پنجہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات بتائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن ج ۷ ص ۵۳۱) (بکھرے سورت ج ۱ ص ۸۹-۹۰)

سارا دن گناہوں سے بچنے کا نبوی نسخہ (دس مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۙ ① اللّٰهُ الصَّمَدُ ۙ ② لَمْ يَلِدْ ۙ ③  
وَلَمْ يُولَدْ ۙ ④ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۙ ⑤

ترجمہ: آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔ فضیلت: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صبح کی نماز کے بعد اس سورت کو پڑھو اور پڑھو گے گا وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا، چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ (بخاری ج ۱ ص ۱۰۰)

الحَمْدُ لِلّٰهِ یہ کتاب بعنوان "مؤمن کا ہتھیار" یکم ذی الحج الاول ۱۴۲۷ھ میں مکمل ہوئی اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے۔ آمین  
الذکی رضا کا طالب: محمد رفیق پانپوری صاحب ۳۱ مارچ ۱۴۲۷ھ بروز جمعہ

مندرجہ ذیل آیات سکینتہ

دل و دماغ کے سکون کے لئے ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

① وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ

يَأْتِيَكُمْ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ

رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَ

آلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۗ وَإِذْ فِي

ذَلِكَ لآيَةٌ لِّكُم إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ البقرة ۲۴۸

② ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ

رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ

جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ التوبة ۲۶

③ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ

بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ  
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ  
الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

التوبہ ۴۰

﴿۴﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي  
قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ  
إِيمَانِهِمْ ۗ وَاللَّهُ جُنُودَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ  
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

الفتح ۴

﴿۵﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ  
إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ  
مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ  
عَلَيْهِمْ وَأَنْابَهُمْ فَتَحَّاقَرِيًّا ۝

افتح ۱۸

﴿۶﴾ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي



قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ  
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ  
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى  
وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ  
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

افتح ۲۶

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض،  
دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)  
ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور  
حفاظت میں اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے یہ آیات صبح پڑھی جائے تو کبھی کبھی  
تو شام تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ کے چاہنے سے تھوڑا انتظار  
کرنا پڑ سکتا ہے لیکن تاثیر الحمد للہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہے۔  
دعا کے وقت صرف عربی متن ہی پڑھیں۔ ترجمہ اس لیے لکھا گیا  
ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

سولہ (۱۶) آیاتِ حِفَاظَتْ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① وَلَا يَكُودُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(سورۃ بقرہ، آیت ۲۵۵)

اور ان سب کی حفاظت کرنے میں وہ کبھی تھکتا نہیں وہ بہت عالی شان اور عظیم الشان ہے۔

② قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ

(سورۃ یوسف، آیت ۶۴)

بہتر حفاظت کرنے والا تو بس اللہ ہی ہے اور وہی سب مہربانوں سے

زیادہ مہربان ہے۔

③ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ

(سورۃ صافات، آیت ۷)

اور آسمان کو ہم نے مردود شیطان کے شر سے محفوظ کر دیا۔

④ وَحِفْظًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

(سورۃ نجم السجود، آیت ۱۲)

اور مکمل حفاظت ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے غالب علم والے کا۔

⑤ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿سورة البراق آیت ۱۷﴾

اور آسمان کی حفاظت کے لیے ہم نے شیطان مردود پر انگاروں کا پتھر اوجھاری کر دیا۔

⑥ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿سورة الطارق، آیت ۴﴾

(سورة الطارق، آیت ۴)

ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرر نہ ہو۔

⑦ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿فِي كُتُبٍ مَّحْفُوظٍ﴾ ﴿سورة البروج، آیت ۲۱-۲۲﴾

(سورة البروج، آیت ۲۱-۲۲)

بلکہ یہ تو وہ قسم ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوح محفوظ میں تھا

وایسا ہی یہاں آیا ہے۔

⑧ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ﴿سورة الانعام، آیت ۶۱﴾

(سورة الانعام، آیت ۶۱)

اور اللہ تم پر حفاظت کرنے والے پھیر پھار بھیجتا ہے۔

⑨ إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيفٌ ﴿سورة هود، آیت ۵۷﴾

(سورة هود، آیت ۵۷)

بیشک میرا رب ہر چیز پر خود ہی نگہبان اور حفاظت فرمانے والا ہے۔

۱۰) لَهُ مَعْقِبَاتٌ مِّنْ أَيْدِيهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ (سورة الرعد، آیت ۱۱)

اللہ نے ہر شخص کے آگے پیچھے لگے ہوئے چوکیں دار مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ کے حکم سے آدمی کی حفاظت کرتے ہیں۔

۱۱) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ

لَحَافِظُونَ (سورة الحجر، آیت ۹)

بیشک اس نصیحت نامہ کو ہم نے نازل فرمایا ہے اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

۱۲) وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ (سورة الانبياء، آیت ۸۲)

اور ان سب کے لیے حفاظت کرنے والے ہم تھے۔

۱۳) وَرَبُّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيفٌ (سورة سبأ، آیت ۲۱)

جب کہ آپ کا رب تو ہر چیز کی خود ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

۱۴) اللَّهُ حَفِيفٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ

بِوَكِيلٍ (سورة الشوری، آیت ۶)

ان کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے ان کی نگرانی آپ کی ذمہ داری

نہیں۔

﴿۱۵﴾ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِیْظٌ ﴿سورۃ فرق، آیت ۴﴾

ہمارے پاس حفاظت کا دستور لکھا ہوا موجود ہے۔

﴿۱۶﴾ وَإِنَّ عَلَیْكُمْ لِحَفِیْظِنَا ﴿سورۃ الانفال، آیت ۱۰﴾

اور بیشک تم پر حفاظت کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
مِنَ الظَّالِمِیْنَ ﴿پارہ ۱۷، سورۃ انبیاء، آیت ۱۸۷﴾ (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: تیسرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں  
میں ہو گیا۔

## فضیلت

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اس کی خیر  
دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اول دعا کا ذکر کیا ہی تھا  
کہ اچانک ایک اعرابی آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی باتوں میں مشغول کر لیا۔

بہت وقت گزر گیا۔ اب حضور ﷺ وہاں سے اٹھے اور مکان کی طرف تشریف لے چلے میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے ہویا، جب آپ ﷺ گھر کے قریب پہنچ گئے، مجھے ڈر ہوا کہ کہیں آپ ﷺ اندر نہ چلے جائیں اور میں رہ جاؤں تو میں نے زور زور سے زمین پر پاؤں مار کر چلنا شروع کیا، میری جوتیوں کی آہٹ سن کر آپ ﷺ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا کون ابو اسحق؟ میں نے کہا، جی ہاں یا رسول اللہ ﷺ میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے کہا حضور ﷺ! آپ ﷺ نے اول دُعا کا ذکر کیا پھر وہ اعرابی آگیا اور آپ ﷺ کو مشغول کر لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں ہاں وہ دُعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے بھیجی کے پیٹ میں کی تھی یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ صَلَاتِي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○ سُنُو جو بھی مسلمان کسی معاملہ میں جب کبھی اپنے رب سے یہ دُعا کرے اللہ تعالیٰ ضرور اُسے قبول فرماتا ہے۔

۲۔ ابن ابی حاتم میں ہے جو بھی حضرت یونس علیہ السلام کی اس دُعا کے ساتھ دُعا کرے اس کی دُعا ضرور قبول کی جاتے گی۔

۳۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی آیت میں اس کے بعد ہی فرمان ہے ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔

۴۔ ابن جریر میں ہے حضور ﷺ فرماتے ہیں خدا کا وہ نام جس سے وہ بیکار جائے تو قبول فرمائے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرمائے وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا میں ہے۔

۵۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ وہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لیے ہی خاص تھی یا تمام مسلمانوں کے لیے عام جو بھی یہ دعا کرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ ہم نے اسے غم سے پھیرا یا اور اسی طرح ہم مومنوں کو پھیرتے ہیں۔ پس جو بھی اس دعا کو کرے اس سے اللہ کا قبولیت کا وعدہ ہو چکا ہے۔

۶۔ ابن ابی حاتم میں ہے کہ کثیر بن سعید فرماتے ہیں میں نے امام حسن بصری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ابو سعید! خدا کا وہ ام اعظم کہ جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ براہر زادے کیا تم نے قرآن کریم میں خدا کا یہ فرمان نہیں پڑھا پھر آپ نے یہی دو آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا، بھتیجے! یہی خدا کا وہ ام اعظم ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ اس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔ (کثیر بن سعید، ص ۲۹۹)

۷۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیکاری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیکاری میں وفات پا گیا تو چالیس تہا شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(حسن حسین، صفحہ ۱۲۱)

- کتاب اللہ میں بیماری کی شفا کے لئے آیات موجود ہیں۔
- بیماری میں قسراں جمید کی آیات کا سہارا حاصل کیجئے۔
- تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھئے۔
- کلام اللہ کی آیات سے بیمار صحت پاتے ہیں۔
- اللہ کے کلام میں شفا ہے۔
- اللہ کی رحمت سے ناامید ہرگز نہ ہوں۔
- مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہئے۔
- بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفا کی نسبت اللہ کی طرف۔
- ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتاب میں شفا ہے۔
- اللہ تعالیٰ آپ کو شفا کا ملہ عاجلہ مستقلہ نصیب فرماتے۔ آمین



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیاتِ شفا پر پانی پر دم کر کے پیجئے پلائیے اور اپنے پر دم بھی کیجئے۔

آيَاتِ شِفَاءِ (ایک مرتبہ پڑھیں)

مکمل سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

① وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ○ (سورۃ اترۃ، آیت ۱۱)

اور ایمان والی قوم کے سینوں کو اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتے گا۔

② يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْوِينُكُمْ مَوْعِدَةٌ

مِن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَ

هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ○ (سورۃ یونس، آیت ۵۷)

اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف سے

آچکا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اس میں ہے جو ایمان لائیں گے،

ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پائیں گے۔

③ يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ

الْوَانُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ○ (سورۃ امل، آیت ۱۶)

شہد کی مکھ کی پیٹ سے پینے کی چیز یعنی شہد نکلتا ہے۔ (اللہ کے حکم سے) جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفا ہے۔

④ وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ○ (سورۃ اسراء، آیت ۸۲)

اور ہم آتاتے ہیں قرآن جس میں شفا ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

⑤ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ○

(سورۃ الشعراء، آیت ۸۰)

اور جب میں بیمار ہوں تب وہ مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔

⑥ قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّنَّا وَهُدًى وَشِفَاءٌ ○ (سورۃ طہ، آیت ۴۴)

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ فرمادو کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے

راہِ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفا بھیجتا ہے۔

دُعَاءُ النَّاسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 قتل اور دیگر حوادث و آفات، ظالم سے  
 محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)  
 بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ  
 الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ آذَى  
 بِسْمِ اللَّهِ الْكَافِرُ بِسْمِ اللَّهِ  
 الْمُعَافِي بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ  
 مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي  
 السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ  
 اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَوَدِينِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى  
 أَهْلِي وَمَالِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 أَعْطَانِيهِ رَبِّي اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِمَّا أَخَافُ  
وَأَحْذَرُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا  
عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ شَنَاءُكَ وَتَقَدَّسَتْ  
أَسْمَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ  
وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوءِ  
وَمِنْ شَرِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا  
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

؛ فضیلت ؛

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک دعا سکھائی اور فرمایا کہ جو اسے صبح پڑھے گا اس پر کسی کا اختیار  
نہ چلے گا یعنی باذن اللہ کوئی جسمانی و مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔  
(مشائل کبریٰ بحوالہ مستشرق ج ۱ ص ۱۸)

فقر اور تنگدستی دور کرنے کیسے نبوی نسخہ (ستور تبرہ) میں

حضرت مولانا الیاس صاحب جرنیٹیل اپنے ساتھیوں کو فجر کی سنت اور سحر کے درمیان پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔ (بہت ہی مجرب نسخہ ہے) امام مالک نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔ ایک روز ایک آدمی بارگاہ عالیہ میں حاضر ہوا اور عرض کی اَللّٰهُمَّ اَدْ بَرِّتْ عَنِّيْ دُنْيَا نِيْ مِيْرِيْ طَرْفٍ سَيِّئَةٍ مِّمَّ بَعِيْرٍ لِيْ هِيَ اَوْ مَنَّهُ مِمْ بَعِيْرٍ لِيْ هِيَ بِرَبِّكَ اَنْتَ مَوْلَا الْاَعْمٰى وَسَلَّم نے اس آدمی کو کہا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے اس سے تو کیوں غافل ہو گیا ہے، اسی کے صدقے ان سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ  
اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تَأْتِيْكَ الدُّنْيَا صَاعِرَةً زِيَاةً بِسِرِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اسکا کایہ ارشاد حرزِ جاں بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا کچھ مدت ٹھہرا رہا پھر حاضر ہوا، عرض کی یا رسول اللہ میرے پاس آتی دولت آگئی ہے مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔ ضیاء النہر، ص ۱۲۱

ہر فرض نماز کے بعد یہ دعائیں پڑھ لیجئے

① اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد)

② اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد)

③ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،

اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِلَ لِمَا

مَنْعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری و مسلم، ابوداؤد، نسائی)

④ **اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.** ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد، سنن ابی یوسف)

⑤ **اَيَّةُ الْكُرْسِيِّ** ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

نعمت: (۱) مرتے ہی جنت میں داخل نصیب ہوگا ان شاء اللہ  
(۲) دوسری نماز تک آپ اللہ کی حفاظت میں رہیں گے (مسلموں میں)  
(کرمہما، ۳۷۷، مرتبہ ۳۷۷)

⑥ **سُورَةُ اِخْلَاصٍ، سُورَةُ فُلُقٍ، سُورَةُ نَاسٍ**

پڑھ لیجئے	تیسرا مرتبہ	_____	بعد نماز فجر
پڑھ لیجئے	ایک مرتبہ	_____	بعد نماز ظہر
پڑھ لیجئے	ایک مرتبہ	_____	بعد نماز عصر
پڑھ لیجئے	تیسرا مرتبہ	_____	بعد نماز مغرب
پڑھ لیجئے	ایک مرتبہ	_____	بعد نماز عشاء

(ابوداؤد، ۸۶۲، سنن ۳، صحیح السنن، ۸۶، فتح الباری، ۱۶۶، ذکر لیلہ، ۶۵)

⑦ **دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ لیجئے**

نعمت: (۱) جس روز سے پڑھے جنت میں داخل ہو جائے

(۲) جس عورت سے چاہئے شادی کر لیجئے (ابن کثیر ج ۵ ص ۶۱۶)

⑧ یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ  
الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ،  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ التَّيْمَةُ،  
وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الشَّانُ الْحَسَنُ،  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ  
وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ. (مسلم، ابوداؤد)

⑨ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ،  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُحْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
أَرْدَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ  
الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری و ترمذی)



۱۰ سُبْحَانَ اللَّهِ (۲۲ مرتبہ) الْحَمْدُ لِلَّهِ (۲۳ مرتبہ)  
اللَّهُ أَكْبَرُ (۲۳ مرتبہ) پڑھ لیجئے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [ایک مرتبہ] پڑھ لیجئے

فضیلت: جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر  
ہوں تو بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ (اسلم ۱/۴۶۸)

۱۱ دابنہ ہاتھ کو ماتھے پر رکھ کر یہ دعا پڑھئے

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

[ایک مرتبہ] عمل ایضاً درمیدہ ص ۱۵۱

۱۲ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَوَسِّعْ لِي فِي

دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي. [ایک مرتبہ] پڑھ لیجئے

نوٹ: مذکورہ دعا دوران وضو پڑھنا بھی ثابت ہے اور نماز کے بعد پڑھنا بھی ثابت  
ہے۔ (حیاء العصابہ ص ۳۵، ۳۶) عمل ایضاً درمیدہ ص ۱۵۱، نیز درمیدہ ص ۱۵۱  
(معمولی الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ دعا حسن ص ۱۳۲ پر بھی موجود ہے)

## آپ کی کتاب ”مؤمن کا ہتھیار“ پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟

**سوال :** حضرت مولانا یونس صاحب میں اور میرے بچے آپ کی کتاب ”مؤمن کا ہتھیار“ بلا نا صبح و شام پڑھتے ہیں مگر کبھی کبھی کسی مشغولی کی وجہ سے نہیں پڑھ پاتے تو کیا اس کو دوسرے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

**جواب :** امام نووی اپنی کتاب ”الاذکار“ ص ۴۰ پر فرماتے ہیں کہ جس شخص کا رات یا دن کے کسی وقت میں یا نماز کے بعد یا کسی اور وقت میں ذکر کا وظیفہ متعین ہو اور اس سے اس وقت میں وہ وظیفہ فوت ہو جائے تو مناسب ہے کہ اس کو جب بھی وقت ملے اس کا تدارک کر لے ترک نہ کرے اس لئے کہ جب وظیفہ کی عادت بن جائیگی تو وہ وظیفہ اس سے نہیں چھوٹے گا لیکن اگر وہ اس وظیفہ کو پورا کرنے میں غفلت کرے گا تو پھر وظیفہ کا اس وقت میں ضائع ہونا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر بن الخطاب کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے کل وظیفہ یا اس میں سے کچھ پورا کئے بغیر سو گیا پھر صبح اس کو فجر کی نماز سے لے کر ظہر تک کی نماز تک کسی وقت میں پورا کر لیا تو اس کے لئے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اس نے اس کو رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔ (صحیح مسلم شریف، نمبر ۲۵۶)

لہذا بندہ کی رائے ہے کہ صبح و شام پڑھنے کا اہتمام فرمائیے۔

اللہ کی رضا کا طالب **محمد یونس پالنپوری**

# اللہ کی پناہ

استِعَاذَہُ کی دُعَائیں

یعنی آنے والی مصیبتوں، بیماریوں اور بلاؤں سے بچاؤ کے لئے

## مؤمن کا قلعہ

(احادیث مبارکہ کی روشنی میں ترجمہ اور حوالہ کے ساتھ)

ترتیب

محمد بن سنی، ابن سنی، مولانا محمد عظیم، پالپوری

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصہ لیا ہو ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جزا مرادیں پوری فرما۔ آمین

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ  
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - آمِينَ

- ہر دعائے یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نقل عمل فرائض کا بدل نہیں ہو سکتا اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: جو اللہ کا بندہ اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے تو مرقب کی جانب سے بغیر گھٹائے بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

## عَرَضٌ مُرْتَبٌ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

اَمَّا بَعْدُ!

روزمرہ کی زندگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ کتنی ہی باتیں ہر روز ہماری مرضی و منشاء کے موافق ہو جاتی ہیں۔ مثلاً کسی شخص سے ملنے جانے کا ارادہ کیا تھا وہ راستہ ہی میں مل گیا، پریس لگ رہی تھی فریج کھولا تو پانی کی ٹھنڈی بوتل مل گئی ایسی سب باتیں باعثِ خوشی ہوتی ہیں۔ ان پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی عادت ڈالنا چاہئے۔ شکر کا کلمہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" ہے جسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل ترین دعا قرار دیا ہے۔ اسی طرح کتنی ہی باتیں ہماری مرضی اور پسند کے خلاف ہو جاتی ہیں جن سے ہمیں رنج ہوتا ہے۔ جیسے کہ گرمی لگ رہی تھی پنکھے یا کولر کا سوئیچ کھولا تو معلوم ہوا بجلی کا کرنٹ ہی نہیں ہے یا بس پکڑنے لگے اور وہ ہمارے پہنچتے پہنچتے ہی غمروں کے سامنے تھپوٹ گئی۔ ایسی تمام باتوں پر صبر کی عادت ڈالنا ہے اور صبر کا کلمہ ہے "اِنَّ اللّٰہَ وَاِنَّا اِلَيْہِ رَاٰجِعُوْنَ"۔ شکر ادا کرنے پر نعمتوں میں اضافہ کا وعدہ ہے اور صبر کرنے پر خود اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو جانے کی خوشخبری ہے۔

پھر روزانہ کوئی نہ کوئی خطا ایسی سرزد ہو جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور پسند کے خلاف ہوتی ہے۔ وہ چاہے فرائض و واجبات میں کوتاہی ہو یا ترک سنت ہو یا کوئی صغیرہ یا کبیرہ گناہ ہو ایسے ہر عمل پر توبہ و استغفار اور اللہ تعالیٰ سے

معافی معافگی کی عادت ڈالنا ہے اور اس کا کلمہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ" ہے۔ یہ استغفار جہاں گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنا ہے وہیں اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل ہونے کا باعث بھی ہے اور اس کے نتیجے میں نبوی برکات بھی شامل ہیں اور مشکلات کا آسان ہونا اور مصیبتوں کا دور ہو جانا بھی شامل ہے۔ یہ تین چیزیں تو وہ ہیں جو ہر چکی ہوتی ہیں یعنی نعمت و مصیبت اور مصیبت جن کے لئے شکر، صبر اور استغفار دیا گیا ہے، جو کبھی چیز آئندہ پیش آنے والی باتیں ہیں جو اب سے لے کر موت اور موت سے لے کر جنت میں داخل ہونے تک طویل زمانہ پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان سے بچاؤ اور حفاظت کے لئے حضور ﷺ نے اپنی امت کو استعاذہ کی دعاؤں کا تحفہ دیا ہے جن میں دنیا و آخرت کی ہر چھوٹی بڑی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے جن باتوں سے پناہ مانگی ہو وہ کوئی معمولی چیز نہیں بلکہ ان کی بہت بڑی اہمیت ہے لہذا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسے اپنی عادت بنا لے کہ ہر خوشی پر الحمد للہ اور ہر رنج پر انشاء اللہ اور ہر غلطی پر استغفار کے ساتھ ساتھ استعاذہ کی دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرتا رہے۔

بہت اہم نصیحت : تقسیم کر دیا گیا  
پڑھنے والوں کی سہولت کی خاطر ان دعاؤں کو سات منزلوں پر تقسیم کر دیا گیا  
ہے تاکہ جو تمام دعا میں روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو وہ روزانہ تھوڑا تھوڑا پڑھ کر ایک ہفتہ  
میں انہیں ختم کر لے۔

اللہ رضا کا طاہر : محمد یونس پالنپوری

یوم الجمعة پہلی منزل جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① جہالت سے اللہ کی پناہ  
أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ۝

(البقرہ: ۶۷)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں ایسا جاہل ہونے سے

② بے تکی دعاؤں سے اللہ کی پناہ  
رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَیْسَ  
لِیْ بِہٖ عِلْمٌ وَّ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْ  
اَکُنْ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (ہود: ۱۲۷)

ترجمہ: اے میرے پالنہار میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو اگر تو مجھے نہ بخشنے گا اور تو مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

﴿۳﴾ شیاطین اور ان کے وساوس سے اللہ کی پناہ  
 رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ  
 وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ  
 (المؤمنون ۱۹۷)

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں شیطانوں کے پھیرے اور میرے رب میں  
 تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آویں۔

﴿۴﴾ متکبر کے شر سے اللہ کی پناہ  
 وَقَالَ مُوسَى اِنِّىْ عَدْتُ بِرَبِّىْ وَ  
 رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ  
 بِيَوْمِ الْحِسَابِ  
 (مؤمن ۲۷)

ترجمہ: موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا میں اپنے اور تمہارے رب  
 کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس تکبر کرنے والے شخص (کی برائی سے)  
 جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔



﴿۵﴾ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ  
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ  
فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

ترجمہ: آپ کہتے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور  
اندھیری رات کی برائیوں سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر  
پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حمد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حمد کرنے لگے

﴿۶﴾ شیطان خناس کے شر سے اللہ کی پناہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ  
النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ  
یُوسَّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنْ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

ترجمہ: آپ کہئے کہ آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں دوسرے ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں دوسرے ڈالتے، خواہ وہ (دوسرے ڈالنے والا) جنت میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو۔

④ اچانک کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ

ترجمہ: اے اللہ میں اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں  
کتاب الاذکار ص ۱۰۳

⑤ کفر و فقر و عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ  
وَالْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ میں کفر اور محتاجی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب میں  
آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(ابوداؤد والنظر مسیح ابن ماجہ ۱۱۳۲، ۳)

۹) اپنے نفس کی شرارت سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ  
 شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَأَنْ أَقْتَرِفَ  
 عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کے ذریعے میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے  
 اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی  
 برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔  
 (ابوداؤد صحیح ترمذی ۲، ۱۳۲)

۱۰) کئے گئے برے اعمال کے وبال سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
 مَا صَنَعْتُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں کے  
 وبال سے جو میں نے کئے ہیں۔  
 (بخاری ۱۱، ۹۷-۹۸)

﴿۱۱﴾ نیچے کی سمت ہلاک ہونے سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ  
 أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ  
 ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔ (الخروج ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ ۱۲/۲۳۲)

﴿۱۲﴾ غم و عجز و سستی و بخل و قرض اور لوگوں کے دباؤ سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ  
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ،  
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَ  
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ  
 مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخلی  
 سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔  
 (الخروج ابوداؤد و ابی داؤد و ترمذی و ابن ماجہ ۱۲/۲۳۲)

۱۲) نفس اور ہر جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا  
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔  
(رواہ ابن اسنی و ابوداؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

۱۳) شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔  
ترمذی

۱۵) رات، دن اور زمین و آسمان کے فتنوں سے اللہ کی پناہ  
 اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ  
 التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ  
 شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا  
 وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ  
 فِتْنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
 الْأَطَارِقِ أَيَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا  
 ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھنا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں  
 کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں  
 چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں اور ان تمام چیزوں کی  
 برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں  
 کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے  
 بے حد مہربان۔  
 (موظا امام مالک)

﴿۱۶﴾ شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اللہ کی پناہ  
 اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ  
 عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ  
 ذَرَأٍ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكِهٖ .

ترجمہ: پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روک رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اسی  
 اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیل ہے اور شیطان کے شر  
 اور اس کے شرک سے۔  
 (الدعاء ۹۵۳، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱۱۹، ۱۱)

﴿۱۷﴾ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ  
 اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ  
 الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِاسْمَاءِ اللّٰهِ  
 الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

أَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرًّا أَوْ ذَرَاءً .

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے (اور پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ان کامل تاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے) کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم آئیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلانی۔ (مستطاب امام مالک رحمہ اللہ علیہ)

یوم السبت | دوسری منزل | سنیچر

⑱ دن کے شر سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ  
وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ .

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس دن اور اس کے بعد کے شر سے۔ (حسن حصین، پر نور دعاء ص ۳۲)

⑲ تمام مخلوقات کی برائی سے اللہ کی پناہ  
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .



ترجمہ: میں اللہ کے کامل التائید کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے۔  
(ابوداؤد، ترمذی، صلیح ابن ماجہ، ۲/۲۳۲)

⑳ شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ  
اعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے  
(محسن حصین ص ۴۹)

㉑ ڈر اور خوف سے اللہ کی پناہ  
اعُوذُ بِاللّٰهِ مِمَّا آخَافُ وَ أَحْذَرُ  
ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس سے جس سے میں ڈر رہا ہوں اور خوف زدہ ہو رہا ہوں۔  
(شمال کبریٰ بحوالہ مستطرف ج ۱ ص ۲۸)

㉒ تقدیر کی برائی سے اللہ کی پناہ  
اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ  
عَنِيدٍ وَ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَ مِنْ شَرِّ قَضَاءِ

السُّوءِ وَمِنْ شَرِّ دَابَّةٍ أَنْتَ اخِذُ بِنَاصِيَتِهَا  
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ -

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ہر ضدی سخت انسان سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ہر کس شیطان سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں برائی لانے والے فیصلہ کی برائی سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے زمین پر چلنے والے سے جس کی پیشانی آپ پر پڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (سیدھا راستہ دکھانے والا ہے) شامل بحری بحوالہ مستطرف جزا ص ۲۸

(۲۳)

رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ  
بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَرْدَلِ  
الْعُمْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا  
وَعَذَابِ الْقَبْرِ -

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بخلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ننگی عمر سے (یعنی عمر کا ناکارہ حصہ) اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے۔ (بخاری و ترمذی)

۴۳ ہر دن کے شر سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي  
 هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ۔

ترجمہ: اے اللہ جو برائی اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے اس  
 سب سے تیسری پناہ لیتا ہوں۔  
 (صحیح مسلم)

۴۵ سخت کاہلی اور سخت بڑھاپے سے اللہ کی پناہ  
 رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ  
 الْكِبَرِ۔

ترجمہ: اے میرے رب میں تیسری پناہ لیتا ہوں کاہلی سے  
 اور سخت بڑھاپے سے۔  
 (صحیح مسلم)

۴۶ عذاب جہنم اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ  
 رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ

## وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ .

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔ (صحیح مسلم)

(۲۷) قَدْ كَسَى غُلِيٍّ مِثْلًا هَوْنًا مِنَ اللَّهِ كِي پِنَاهِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ  
أَوْ أَعْتَدِي أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ أَوْ أَكْسِبَ  
خَطِيئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ .

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں کہ خود کسی ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطي میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشنے۔ (مسند امام احمد و مسند کما ہجیم الطبرانی الکبیر)

(۲۸) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِكَ  
الَّتِي آمَنَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے کلمات کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ (ابوداؤد)

۱۹) ہر چیز کی برائی سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ  
أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ (صحیح مسلم)

۲۰) اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ  
وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا  
أَثْنَيْتَ عَلَي نَفْسِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں (تیری صفات جلالیہ سے تیری ہی جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں) تیری رضا مندی کی تیرے غصہ سے پناہ لیتا ہوں اور تیری معافی کی تیرے عذاب سے پناہ لیتا ہوں (غرضیکہ) تجھ سے تیری ذات ہی کی پناہ لیتا ہوں، میں تیری پوری تعریف نہیں کر سکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تو نے اپنی تعریف فرمائی۔  
(صحیح مسلم)

جہنم سے اللہ کی پناہ

(۳۱)

اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ  
وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے رب جبرئیل (علیہ السلام) و میکائیل (علیہ السلام) و اسرافیل (علیہ السلام) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے میں تجھ سے عذاب و نزع سے پناہ کا طالب ہوں۔

لغزش سے اللہ کی پناہ

(۳۲)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَضِلَّ أَوْ  
أُضِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

أَوْ أَجْهَلٌ أَوْ يُجْهَلُ عَلَيَّ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں کسی کو بہکاؤں یا مجھے کوئی بہکائے یا میں خود لغزش کھاؤں یا کسی دوسرے کو لغزش دوں، خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں یا کوئی دوسرا میرے ساتھ کھے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ .

ترجمہ: اے اللہ تیرے پناہ لیتا ہوں ہر برائی سے جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔ (مصنوعین)

اللہ کی عجیب پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ .

ترجمہ: اے اللہ جن جن برائیوں سے تیرے نیک بندوں نے پناہ لی

سے میں بھی ان سب سے تیسری پناہ لیتا ہوں۔ (حسن حصین)

(۳۵) زندگی اور موت کے قتنے سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ  
 الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا  
 وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمُغْرَمِ  
 ترجمہ: اے اللہ میں تیسری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیسری پناہ لیتا  
 ہوں قبر کے عذاب سے اور تیسری پناہ لیتا ہوں اس دجال سے جس کی ایک  
 آنکھ خراب ہوگی اور تیسری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے  
 قتنے سے اور تیسری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے۔ (بخاری)

(۳۶) معاملات کی پریشانی سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ



وَسْتَاتِ الْأَمْرَ وَفِتْنَةَ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دل کے دوسوں سے اور معاملات کی پریشانی اور قبر کے فتنے سے۔  
(بیہقی، ابن ابی شیبہ)

۱ یوم الاحد | تیسری منزل | اتوار

(۳۷) رات، دن جو اوّل کے ساتھ آنے والی آفتوں کے شر سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي  
الَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ  
شَرِّ مَا تَهْبُ بِهِ الرِّيَّاحُ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو ہواؤں کے ساتھ اڑتی ہے (جیسے آدمی اڑجاتے ہیں درخت ٹوٹ جاتے ہیں جھونپڑیاں برباد ہو جاتی ہیں)۔  
(بیہقی، ابن ابی شیبہ)

(۳۸) اللہ کی دی ہوئی اور روکی ہوئی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا

وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا.

ترجمہ: اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔ (مجمع الزوائد والادب المفرد)

۳۹) دشمنوں کے مکر و فریب سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

ترجمہ: اے اللہ ہم ان کے مکر سے تیری پناہ لیتے ہیں۔

(البرادیر، نصابی، مستندک)

۴۰) ناجائز ٹیکس اور مفت کا تاوان بھرنے سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

وَالْهَرَمِ وَالْمَعْرَمِ وَالْمَأْتَمِ،

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی اور سخت بڑھاپے اور مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے۔ (بخاری و مسلم)

۴۱) مالداروں اور فقیری کی آزمائشوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ  
فِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ  
وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں (دوزخ کے عذاب سے اور اس کی  
آزمائش سے اور قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے اور مالدار کی آزمائش  
کے شر سے اور فقیر کی آزمائش کے شر سے) یعنی مال کی آزمائش میں پڑوں اور تنگ دستی کی  
(بخاری و مسلم)

(۳۲) خُطْرَانِكِ رُوحَانِيٍّ أَوْ جِسْمَانِيٍّ بِيَمَارِيٍّ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ  
وَالْعَيْلَةِ وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشَّقَاقِ  
وَالسُّمْعَةِ وَالزِّيَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ  
وَالْبَكْمِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُدَامِ

## وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت سے اور حد درجہ احتیاج اور ذلت خواری سے اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے کفر، نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے اور شہرت اور دکھاوے کے لئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھرے اور گونگے ہونے سے جسم پر سفید داغ پڑنے سے دیوانگی اور کوڑھ سے اور قبضہ جینی خراب خراب بیماریاں ہیں سب۔ (ابوداؤد، ابن حبان، السنن، ابی یوسف)

گمراہی سے اللہ کی پناہ

(۳۳)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَضِلَّنِي، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجَنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کر دے۔ تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا نہیں اور (تیسرے سوا) جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

(۳۳) آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت دشمنوں کے ہنسنے سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَ  
 دَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ  
 الْأَعْدَاءِ -

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے اور اس بات  
 سے کہ مقدرات کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہو اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے (بخاری)

(۳۵) علم اور جہل کے شر سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ  
 وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ -

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جن کو میں  
 جانتا ہوں اور ان کی برائی سے بھی جن کو میں نہیں جانتا۔ (مسلم، مسند ابن ابی شیبہ)

(۳۶) اعمال کے بُرے نتیجہ سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمَلْتُ  
وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے پناہ لیتا ہوں اس عمل کے برے نتیجہ سے جو میں نے کیا ہے اور اس سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔ (اسلم، ابوداؤد، نسائی)

﴿۲۷﴾ زوالِ نعمت اور عافیت کے رخ پھیسے ناگہانی عذاب اور اسبابِ الہی اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ  
عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی ہے اور تیری عافیت مجھ سے اپنا رخ پھیر لے اور تیرے ناگہانی عذاب سے (کہ پہلے توبہ کی توفیق نہ ملے) اور تیرے تمام غصے کے اسباب سے۔ (اسلم، ابوداؤد)

﴿۲۸﴾ کان، آنکھ، زبان، دل اور منی کے شر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ  
شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ

## قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيَّ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی برائی سے آنکھ کی برائی سے زبان کی برائی سے قلب کی برائی سے (یعنی غیبت سننے، بد نظری، ناجائز گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی مٹی کی برائی سے (کہ اس کے ہیجان سے گناہ کی رغبت ہو)۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

## ۲۹) بُرَى اموات سے اللہ کی پناہ

؛ بہت دھیان سے یہ دعا پڑھئے :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ  
بِكَ مِنَ التَّرْدِيِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغُرْقِ  
وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي  
الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ  
فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں  
اس بات سے کہ میرے اوپر مکان وغیرہ آگرنے یا میں مکان وغیرہ سے

نیچے آگروں۔ اور تیسری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا آگ وغیرہ میں جل جانے اور سخت بڑھاپے سے۔ اے اللہ میں تیسری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو درغلانے اور بہکانے اور تیسری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں بیٹھ موڑ کر مروں۔ اور تیسری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں۔ (ابوداؤد، نسائی)

﴿۵۰﴾ ناپسندیدہ اخلاق، بُرے اعمال، نفسانی خواہشات اور تمام بیماریوں کے الٰہی پناہ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّتَنَكِّرَاتِ الْاِخْلَاقِ  
 وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ۔  
 ترجمہ: اے اللہ میں تیسری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، برے اعمال سے، نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے۔ (ترمذی، ابن حبان)

﴿۵۱﴾ ہر برائی سے اللہ کی پناہ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ  
 نَبِيِّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔



ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام بری باتوں کے شر سے جن سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تیری پناہ لی ہے۔ (ترمذی)

﴿۵۲﴾ بُرے پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي  
دَارِ الْمَقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بُرے پڑوس سے اپنے ملک کے گھر میں کیونکہ جنگل (یعنی سفر) کا پڑوسی تو جلا بھی جاتا ہے (اور ملک کے گھر والا دیر پا ہوتا ہے)۔ (ابن حبان مستدرک)

﴿۵۳﴾ بھوک کی شدت اور خیانت سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَبْسُ  
الصَّجِيعَ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا يَبْسُ الْبَطَانَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بھوک کی شدت سے کیونکہ وہ بری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کی اندرون کی بری خصمت ہے۔

(ابوداؤد)

یوم الاثنین | چوتھی منزل | پیر

﴿۵۴﴾ چار روز ازل کے شر سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ  
 وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ  
 لَا تَشْبَعُ وَمِنْ هَوْلٍ لَاءِ الْأَرْبَعِ .

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو اور ایسے حرص سے جس کی نیت نہ بھرے غرض ان چاروں باتوں سے۔ (ترمذی مستدرک الحکم)

﴿۵۵﴾ دین کے کام میں مخالفت کرنے والوں کی شرارت کے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ عَلَيْنَا  
 أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتِنَ عَنْ دِينِنَا .

ترجمہ: اے اللہ ہم تیرے پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفر کی طرف الٹے پاؤں واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں۔

﴿۵۶﴾ بُرَاوَتٍ أَوْ رُبِّ سَاهِيٍّ سَأَلْتَهُ مِنَ اللَّهِ كَيْبَانَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوِّءِ وَ  
 مِنْ لَيْلَةِ السُّوِّءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوِّءِ وَمِنْ  
 صَاحِبِ السُّوِّءِ وَمِنْ جَارِ السُّوِّءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ  
 ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بُرے دن سے بری رات اور ہر بری گھنٹی  
 سے اور بُرے ساتھی اور اپنی سکونت گھر کے بُرے پڑوسی سے۔ (مجموع کبیر طبرانی، مجمع الزوائد)

﴿۵۷﴾ ضِدِّ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ تَمَآبُرٍ أَوْ إِخْلَاقٍ سَأَلْتَهُ مِنَ اللَّهِ كَيْبَانَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ  
 وَسُوِّءِ الْأَخْلَاقِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد نفاق سے اور تمنا بُرے اخلاق سے  
 (ابوداؤد، نسائی)

﴿۵۸﴾ نَفْسٍ كَيْبَانَ سَأَلْتَهُ مِنَ اللَّهِ كَيْبَانَ  
 اللَّهُمَّ أَعِزَّنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي .

ترجمہ: اے اللہ مجھ کو میرے نفس کی بدی سے اپنی پناہ میں لے لے۔ (الحکم، الترمذی)

(۵۹) اللہ کے علم میں جو برائیاں ہیں ان سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جن کو تو جانتا ہے۔  
(ترمذی، مستدرک الحاکم)

(۶۰) نقصان پہنچانے والے مصائب اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ

وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ -

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان رساں ہو  
اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے۔ (ابن حبان، نسائی، مستدرک الحاکم)

(۶۱) ہر آنے والی مصیبت سے اللہ کی پناہ

؛ مندرجہ ذیل دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ

وَاجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ -

ترجمہ: اے اللہ تجھ سے تمام برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا۔  
(ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

﴿۶۲﴾ قَوْلٍ وَعَمَلٍ كِي بُرَائِي سَعَى اللَّهُ كِي پِنَاهِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ -

ترجمہ: اے اللہ تیسری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے غذاب سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کرے۔ (ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

﴿۶۳﴾ اللَّهُ كِي پِنَاهِ كِي مَوْجُودِهِ خَزَانَةِ سَعَى اللَّهُ كِي پِنَاهِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرِّ خَزَائِنَتِهِ بِيَدِكَ -

ترجمہ: اے اللہ تیسری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔  
(الہاکم، المستدرک)

﴿۶۳﴾ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ  
 آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی  
 پیشانی کو تو نے پکڑ رکھا ہے۔  
 (الحکم فی التدرک)

﴿۶۴﴾ اللہ کے غضب سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ  
 الَّذِي أَضَاءَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ وَأَشْرَقَتْ لَهُ  
 الظُّلُمَاتُ وَصَلِحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 أَنْ تَحِلَّ عَلَيَّ غَضَبُكَ أَوْ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے سے تیری  
 پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں

روشن ہیں اور جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو۔ (کنز العمال، الجامع الصغیر)

﴿۶۶﴾ مکر دینے والے ساتھی کے شر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرِهَ  
عَيْنَاهُ تَرِيَانِي وَقَلْبُهُ يَرَعَانِي إِنْ رَأَى  
حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا پھرے۔ (جامع الصغیر کنز العمال)

﴿۶۷﴾ تنگدستی کی مصیبت اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی کی مصیبت سے اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے۔ (کنز العمال فی حدیث خیر الخلق فی التناوی)

④۸ معاملات کی الجھنوں سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
 وَسُوسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیرسی ہی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب اور سینہ کے دوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے۔ (ترمذی)

④۹ ہواؤں کے ساتھ جو برائیاں آتی ہیں اس سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ  
 بِهِ الرِّيحُ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیرسی پناہ لیتا ہوں ان برائیوں سے جو ہوائیں لے کر آتی ہیں۔ (ترمذی)

⑤۰ دُعا اندھی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْمِيَانِ



## السَّيْلِ وَالْبَعِيرِ الصَّوْلِ -

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے ایک سیل کا پانی  
دوسرے حملہ آور اونٹ (دونوں کا رخ جہر ہو جائے انہما ہند ہوتے) (جامع الصغیر ومع الزوائد)

(۴۱) قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے اور رائد بنی کی بربادی  
اور سبج و جہال کے قتلوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ  
وَمِنْ غَلَبَةِ العَدُوِّ وَمِنْ بُوارِ الأَيِّمِ وَمِنْ  
فِتْنَةِ المَسِيحِ الدَّجَالِ -

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے سے  
اور رائد بنی کی بربادی سے مسیح و جہال کے فتنے سے۔ (جامع الصغیر ومع الزوائد)

(۴۲) عورتوں کے قتلوں اور قبر کے قتلوں سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ -

ترجمہ: اے اللہ میں تیسری پناہ لیتا ہوں عورتوں کے فتنے سے اور تیسری پناہ لیتا ہوں قبر کے فتنے سے۔  
(جامع الصغیر)

(۴۳) شیطان اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِ  
ترجمہ: اے اللہ میں تیسری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے  
(عمل الیوم واللیلۃ ابن مسنی، کتاب الاذکار السنوی)

(۴۴) آخرت کی ذلت سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي  
وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
ترجمہ: اے اللہ میں تیسری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں  
اپنا رخ مجھ سے پھیر لے۔  
(عمل الیوم واللیلۃ للسيوطی)

(۴۵) ساری برائیوں سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے۔ (قسم الاقوال جمع البواع للسیوطی)

یوم الشلا تا۔ پانچویں منزل منگل

(۴۶) گناہوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَأَعُوذُ  
بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں ان سب کثرت سے جو میرے ہیں، اے اللہ  
میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے۔ (الفردوس اور الخطاب للہی)

(۴۷) پانچ روز اہل سے اللہ کی پناہ

بہت بہت تاکید اور خواست ہے کہ یہ دعا دھیان سے پڑھئے؛  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِيَنِي  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُؤْذِيَنِي  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُلْهِئِيَنِي  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فِقْرٍ يُنْسِيَنِي

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنَى يُطْغِيَنِي

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہوں ہر ایسے غل سے جو مجھے دھوا کر دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی امید سے جو مجھ کو غافل بنا دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے نسیان میں ڈال دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش کر دے۔  
(جمع الجوامع ص ۱۷۱، قسمہ القرآن)

﴿۷۸﴾ دنیا اور قیامت کی تنگیوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَيْقِ الدُّنْيَا  
وَضَيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔  
(ابن ماجہ، النساء)

﴿۷۹﴾ حسرت والی موت اور حسرت والی زندگی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت اور تیری پناہ لیتا ہوں  
غم کی موت اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیوں کہ انسان کے ساتھ یہ بہت  
بری رفیق ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے۔ اکثر اعمال

شکر سے اللہ کی پناہ

(۸۰)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ  
بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ  
لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک  
ٹھہراؤں اور میں یہ جانتا بھی ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اس کی  
جس کو میں نہ جانتا ہوں۔ (احمد و البخاری فی الادب المفرد)

کفر اور فقر سے اللہ کی پناہ

(۸۱)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ  
وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے بزرگی والے چہرے اور تیرے بڑائی والے نام کے صدقہ میں کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں۔ (جامع الصغیر للسیوطی)

رشتہ داروں کی بددعا سے اللہ کی پناہ

(۸۲)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَدْعُو عَلَيَّ  
رَحِمٌ قَطَعَتْهَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں رشتے نامتے کی بددعا سے جس کو میں نے کاٹ ڈالا ہو۔ (طبرانی)

جانوروں کے شر سے اللہ کی پناہ

(۸۳)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي

عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ  
وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیسری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیسروں پر چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو چار پیسروں پر چلتے ہیں۔ (کنز العمال)

(۸۴) تھکائی دینے والی عورت نافرمان لادہ، اکمال دھوکہ دینے والی ساتھی اللہ کی پناہ  
؛ مندرجہ ذیل دعا مع ترجمہ خوب غور سے پڑھئے ؛

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ امْرَأَةٍ تُشَيَّبُنِي  
قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وُلْدٍ  
يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَالٍ  
يَكُونُ عَلَيَّ عَذَابًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ  
خَدِيْعَةٍ إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ  
رَأَى سَيِّئَةً أَفْشَاهَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ کسی عورت کے جو بڑھاپے سے پہلے مجھ کو بڑھا بنا دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لئے وبال جان بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مال سے جو میرے لئے عذاب کا سبب بنے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دغا باز دوست کے جو نیکی دیکھے تو اس کو دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کو لوگوں میں کہا پھرے۔ (ابوہی علیؓ اور ابوہریرہؓ)

۸۵) مالدار پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَبْطَرِ الْغِنَى  
وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالدار پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے  
(الرحمن فی مفردکں بآئرا الخطاب)

۸۶) حق کے بعد شک سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي  
الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِينِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ



الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّينِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کے شر سے۔ (دکنز اعمال، جزوی فرق کے ساتھ)

ذلت و رسوائی سے اللہ کی پناہ

(۸۷)

اے اللہ ہم کو ایسی عزت دے جس کے بعد ذلت نہ ہو

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَذَلَّ وَنَحْزَى.

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔ (دکنز اعمال)

(۸۸) اچانک کی مریت سہتپکا ڈسنا اور درندوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ

وَمِنْ لَدَغَةِ الْحَيَّةِ وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ

الْغَرَقِ وَمِنْ الْحَرَقِ وَمِنْ أَنْ أَخْرَجَ عَلَيَّ

شَيْءٌ وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت کے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جبل جانے سے اور اس بات کے کہ میں کسی چیز پر گریڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت قتل ہونے سے۔ (کنز العمال)

۸۹) قبر کے عذاب اور قبر کے قتلوں سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
 وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں قبر کے عذاب اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ  
 چاہتا ہوں۔ (خروج احمد قال الرشدي ج ۱ ص ۱۵۵ رجال ثقات ج ۱ ص ۱۵۵ ج ۱ ص ۱۵۵)

۹۰) اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِمَعَاذِكَ مِنْ عِقَابِكَ  
 وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ  
 مِنْكَ اللَّهُمَّ لَا أَسْتَطِيعُ شَاءَ عَلَيْكَ  
 وَلَوْ حَرَصْتُ وَلَكِنْ أَنْتَ كَمَا أَشِيتُ

## عَلَى نَفْسِكَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری سزا سے تیرے عفو و درگزر کی پناہ چاہتا ہوں اور تیرے غصہ سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اور چاہے مجھے کتنا شوق ہو اور میں کتنا زور لگاؤں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ تو تو ویسا ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی۔  
(اخر جہ الطبری فی الایام مطال البیہقی جز ۱ ص ۱۱۳ بحیثیہ الصحابہ جز ۲ ص ۳۹۱)

## ۹۱) مردود شیطان سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَوَجْهِهِ الْكَرِيمِ  
وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
ترجمہ: میں مردود شیطان سے عظمت والے اللہ، اس کی کریم ذات کی اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں۔  
(اخر جہ ابو داؤد، صحابہ الصحابہ جز ۲ ص ۳۹۳)

## ۹۲) سفر کی مشقتوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَأْبَةِ

الْمَنْظَرِ وَسَوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ.

ترجمہ: اے اللہ میں سفر کی مشقت اور تکلیف وہ منظر اور اہل و عیال اور مال و دولت میں بُری واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (بخاری ج ۱، ص ۲۶۶، ح ۱۳۹۵)

جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ

(۹۳)

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا  
رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَأَفْضَلِ عَلَيْنَا عَائِدًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: سننے والے نے ہم سے اللہ کی حمد و ثنا اور اللہ کے ہمیں اچھی طرح آزمانے کو سنا لے ہمارے رب! تو ہمارا ساتھی ہو جا اور ہم پر فضل فرما میں جہنم کی آگ سے پناہ لیتے ہوئے یہ کہہ رہا ہوں۔ (بخاری ج ۱، ص ۲۶۶، ح ۱۳۹۶)

یوم الاربعاء چھٹی منزل بدھ

بستی اور بستی والوں کے شر سے اللہ کی پناہ

(۹۴)

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الْقَرْيَةِ

وَشَرَّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا.

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بستی کے شر سے اور بستی والوں کے اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کے شر سے۔ (خروج الطبرانی قال البیہقی جز ۱ ص ۱۲۵، حیاة الصحابہ جز ۲ ص ۱۲۹)

۹۵) کپڑے، کرتا، عمامہ، چادر وغیرہ کے شر سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ  
شَرِّ مَا صَنَعَ لَهُ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کپڑے کے شر سے اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے۔ (خروج الترمذی و ابوداؤد کذا فی مع العوائد جز ۱ ص ۲۶۲، حیاة الصحابہ جز ۲ ص ۱۲۹)

۹۶) ہر ماہ کے شر اور تقدیر کے شر سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا  
الشَّهِرِ وَشَرِّ الْقَدْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینہ کی برائی سے اور تقدیر کی برائی سے۔ (خروج الطبرانی و اسنادہ کما قال البیہقی جز ۱ ص ۱۲۹، حیاة الصحابہ جز ۲ ص ۱۲۹)

۹۷) ہوا کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ دے کر یہ ہوا بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔  
(اخرجہ الشیخان والترمذی، حیاة الصماجز ۲ ص ۳۹۹)

۹۸) بادل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ .

ترجمہ: اے اللہ ہم اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جسے دے کر اس بادل کو بھیجا گیا ہے۔  
(اخرجہ ابن ابی شیبہ کذا فی الكنز ج ۲ ص ۲۹۰ حیاة الصماجز ۲ ص ۳۹۹)

۹۹) رو کر دی جانے والی دعا سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ دَعْوَةٍ لَا يَسْتَجَابُ لَهَا .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔ (حیاة الصماجز ص ۳۹۹)

بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ  
وَقِسْطَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسَوْءِ الْعُمْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کجگوئی اور بزدلی سے، سینے کے  
قسط سے، عذاب قبر سے اور بری عمر یعنی بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے۔  
(اخرج احمد وابن ابی شیبہ والبوداؤ والنسائی وغيرهم، حیاة الصحابة ج ۲ ص ۳۸)

بری نظر سے اللہ کی پناہ

نوٹ: حضرت عمرؓ نے فرماتے ہیں نبی کریمؐ اور اللہ علیہ السلام حضرت حسن رضی اللہ عنہ، حضرت حسین رضی اللہ عنہ  
کو ان کلمات سے اللہ کی پناہ لیا کرتے تھے

إِنِّي أَعِيذُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ  
كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.

ترجمہ: میں تم دونوں کو ہر شیطان سے، موزی زہریلے جانوروں سے  
اور ہر لگنے والی بری نظر سے اللہ کے ان کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں جو پورے ہیں  
(عند ابی نعیم فی الحلیۃ کذا فی اکثر ج ۲ ص ۲۲، حیاة الصحابة ج ۲ ص ۳۸)

﴿۱۰۲﴾ جن و انس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ  
وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ  
الشَّيَاطِينِ وَإِنْ يُحْضِرُونَ .

ترجمہ: میں اللہ کے عفتہ اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس سے اور شیاطین کے میرے پاس آنے سے اس کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں۔ (خروج ابن ابی شیبہ، المعجم، ص ۱۴۱)

﴿۱۰۳﴾ غفلت کے عذاب سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَأْخُذَنِي عَلَى غَيْرَةٍ أَوْ  
تَذَرَنِي فِي غَفْلَةٍ أَوْ تَجْعَلَنِي مِنَ الْغَافِلِينَ .

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تو اچانک بے خبری میں میری پکڑ کرے یا مجھے غفلت میں پڑا رہنے دے یا مجھے غافل لوگوں میں سے بنا دے۔ (خروج ابن ابی شیبہ، المعجم، ص ۱۴۱)



۱۰۴) جمیل اور پولیس کے ڈنڈوں سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ السَّجْنِ  
 وَالْقَيْدِ وَالسَّوْطِ .

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں جیل سے اور تیری  
 اور کوڑے سے۔ (عند البیہقی کذابی المکر ج ۱ ص ۱۱۹، حیاہ اصحاب ج ۲ ص ۱۳۲)

۱۰۵) ہر مہینے کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الشَّهْرِ  
 وَشَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینے کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے  
 اس کے شر سے اور جو کچھ اس کے بعد ہے۔ (خریبان النجد کذابی المکر ج ۱ ص ۱۳۲، حیاہ اصحاب ج ۲ ص ۱۳۲)

۱۰۶) بازار اور بازار والوں کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ

## السُّوقِ وَشَرَّ أَهْلِهَا

ترجمہ: اے اللہ میں تیسری پناہ لیتا ہوں اس بازار کے شر سے اور بازار والوں کے شر سے۔ (عند الطبرانی ایضاً قال ابیہی ج۱ ص ۱۹ حیاة الصحابہ ج ۲ ص ۳۲۵)

## ۱۰۷) دل کے بکھر جانے سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ تَفْرِقَةِ الْقَلْبِ.

ترجمہ: اے اللہ میں دل کے بکھر جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔  
(اخرج ابونعیم فی الحدیث ج ۱ ص ۲۱۹ حیاة الصحابہ ج ۲ ص ۳۲۶)

## ۱۰۸) گندگی اور گندی چیزوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ: اے اللہ میں گندگی اور گندی چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں (اس میں ناپاک جن وشیاطین بھی داخل ہے۔ (الدعاء السنون ص ۱۵)

## ۱۰۹) ناپاک چیزوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ

الْحَبِيبِ الْمُحِبِّ الشَّيْطَانَ الرَّجِيمِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں ناپاک اشیاء گندی چیزوں اور خباثت میں ڈالنے والے مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں۔ (اذکار ص ۱۲، الدعاء ص ۹۳، برزخ ضعیف، الدعاء السنون ص ۱۵۸)

جہنم سے اللہ کی پناہ

۱۱۰

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيدَنِي مِنَ النَّارِ  
وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے پناہ دیجئے اور جنت میں داخل کیجئے۔ (ابن اسنی ص ۸۳، اذکار ص ۲۵، الدعاء السنون ص ۱۶۳)

ابلیس اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

۱۱۱

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِبْلِيسَ  
وَجُنُودِهِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے۔ (ابن اسنی اذکار ص ۳۳، الدعاء السنون ص ۱۶۶)

﴿۱۱۲﴾ پر اگندہ اور بیہودہ خیالات سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ  
 الرَّجِيمِ وَهَمَزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ .

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے یعنی اس کے پیدا کردہ تکبر سے اور اس کے پھونکنے والے پراگندہ اور بیہودہ خیالات سے اور اس کے چوکوں (دوسوں) سے۔  
 (حاکم ج ۱ ص ۲۰۶ بسند صحیح الدعاء السنون ص ۱۶۲)

﴿۱۱۳﴾ بد قالی اور ہلاکت سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْهَلَاكَةِ .  
 ترجمہ: اے اللہ میں تیسری پناہ لیتا ہوں بد قالی اور ہلاکت سے  
 (ایضاً، قوت القلوب، بطور المعارف ص ۴۳۵ الدعاء السنون ص ۱۶۲)

﴿۱۱۴﴾ زنجیروں اور طوق سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْأَغْلَالِ .  
 ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زنجیروں اور طوق سے۔  
 (فخر دوس، آئین ص ۳۶۵ الدعاء السنون ص ۱۸)

جہنم کے احوال سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِكَ رَبِّي مِنْ حَالِ النَّارِ

ترجمہ: اے میرے رب آپ کی جہنم کے احوال سے پناہ مانگتا ہوں۔  
(ابن ماجہ ۲۷۴۲، بیہقی فی الشعب ۹۱، الدعاء السنن ص ۵۳)

رِزْقٍ كُرْهُكَ وَاللَّوْغَارِ كِي قَبُولِيت كُورُوكِنِ وَاللَّيْ كُنَا هُؤَلِ اللّٰهِ كِي پِنَاہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ تَمْتَعُ  
إِجَابَتِكَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ

الذُّنُوبِ الَّتِي تَمْنَعُ رِزْقَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُحِلُّ النِّقْمَ

ترجمہ: اے اللہ میں اس گناہ سے جو قبول دعا سے مانع ہو جائے

تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس گناہ سے جو

تیرے رزق کو روک دے۔ اے اللہ میں اس گناہ سے پناہ مانگتا ہوں

جو سزا کو حلال کر دے۔ (الدعاء ۱۴۳۸، ۲، بزم ضعیف، الدعاء السنن ص ۱۵۳)

①۱۷ تجارت میں نقصان سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا  
 يَمِينًا فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً.  
 ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کسی تھوٹی قسم یا گھاٹے کے  
 معاملے میں پڑ جاؤں۔ (حاکم ۱/۵۲۹، اذکار ۱۵۹، بنیضعیف، الرجال السنون ۵۰۳)

①۱۸ جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ  
 شَرِّ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ.  
 ترجمہ: اے اللہ میں اس جانور کے شر سے اور جس شر پر یہ پیدا کیا گیا آپ کی  
 پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد، اذکار ۲۲۲، الدعاء السنون ۳۷۸)

يوم الخميس | ساتویں منزل | جمعرات

①۱۹ زمانے کے حوادث سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زمانے کے حوادث سے۔  
(بیہوشی ۱۱۷/۵، سبیل ۸۷/۸، الدعاء السنون ۱۰۶)

ظالم حاکم کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي عِيَاذِكَ مِنْ شَرِّ  
كُلِّ سُلْطَانٍ وَمِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ  
كُلِّ ذِي شَرٍّ خَلَقْتَهُ وَأَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ  
وَأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ  
وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، وَ  
مِنْ خَلْفِي مِثْلَ ذَلِكَ وَعَنْ يَمِينِي مِثْلَ  
ذَلِكَ وَعَنْ يَسَارِي مِثْلَ ذَلِكَ وَمِنْ فَوْقِي  
مِثْلَ ذَلِكَ.

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر ظالم بادشاہ کی برائی سے اور مرد و شیطان کی برائی سے، اے اللہ میں آپ کی حفاظت ڈھونڈتا ہوں ہر ذی شر کی برائی سے جسے آپ نے پیدا کیا اس سے میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور اسے میں آپ کے سامنے کرتا ہوں، اللہ کے نام سے جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔ کہتے وہ اللہ بیکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا اور نہ جنا گیا، نہ کوئی اس کا ہمسرد سا بھی ہے۔ اسی طرح پیچھے سے اسی طرح دائیں سے اسی طرح بائیں سے اور اسی طرح اوپر سے۔

(خصائص کبریٰ ۷/۲۱۷، ان سنی ۳۰۸ بسند زید راوی متروک، الدرعار السنون ص ۳۴)

۱۲۱) ضدی ظالم سے اللہ کی پناہ  
اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ  
رَجِيمٍ وَمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ .  
ترجمہ: اے اللہ حفاظت فرما میری شیطان مردود اور ضدی ظالم سے۔  
(الدرعار ۲/۱۲۹۳ بسند ضعیف، الدرعار السنون ص ۳۲)

۱۲۲) شیطان کے چھٹ بھتیوں سے اللہ کی پناہ  
اعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ



السَّمَوَاتِ السَّبْعِ أَنْ يَقَعَنَّ عَلَى الْأَرْضِ  
 إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فَلَا تِ وَ  
 جُنُودِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ  
 وَالْإِنْسِ اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا  
 مَنْ شَرَّهُمْ جَلَّ شَأْنُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَ  
 تَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ .

ترجمہ: میں اس اللہ کی پناہ لے رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے  
 زوکر رکھا ہے سات آسمانوں کو زمین پر گرنے سے مگر جب اس کا حکم  
 ہو جائے میں پناہ لیتا ہوں تیرے فلاں بندے اور اس کے لشکر سے اور  
 اس کے خدمتگار اور مددگار جن وانس کے شر سے اے اللہ تو ان کی شرارت  
 سے میرا محافظ بن جا، تیری تعریف بڑی ہے، تیری پناہ لینے والا غالب ہے۔  
 بابرکت ہے تیرا نام، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(ادب مفرد ۷۰۸، الدرر الطبری ۱۲۹۵، حصن ۲۲۳، مستصح، الدرر السنون ص ۲۲۳)

شیر کے حملے سے اللہ کی پناہ

(۱۲۲)

اعُوذُ بِرَبِّ دَانِيَالٍ وَالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْأَسَدِ

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں دانیال اور اس مقام کے رب کی شیر کے حملے سے۔ (کنز العمال، ۴۱۷، ابن سنی ۳۰۸، مکارم خراطی ۲۹۵۹، الدرر المنون ص ۱۲۲)

گاؤں والوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

(۱۲۳)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا  
جُمِعَتْ فِيهَا، اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا  
وَاعِزَّنَا مِنْ وَبَاهَا وَحَبِّبْنَا إِلَىٰ أَهْلِهَا  
وَحَبِّبْ صَالِحِي أَهْلِهَا إِلَيْنَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بستی کے شر سے اور جو اس میں جمع کی گئی ہے اس کی برائی سے، اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز اور اس کی برائی سے ہماری حفاظت فرما۔ اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔ (ادکار، ۵۳۵، نزل، ۳۳۶، ابن سنی، ۵۲۷، الدرر المنون ص ۱۲۳)

۱۱۵) مظلوم کی بددعا سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْتَاءِ السَّفَرِ  
 وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَ  
 دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ  
 ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی سفر کی پریشانیوں اور برائی حالت  
 کے آنے سے اور گناہوں کی ظرف لوٹنے سے اور مظلوم کی بددعا سے اور  
 اہل و مال پر برا منظر دیکھنے سے۔

(مسلم ۲۳۲، ابن ماجہ و ابن سنی ۲۳۱، الدعاء السنون ص ۳۲)

۱۱۶) جہنم کی تیز ٹھنڈک سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنْ زَمَّهِرِ جَهَنَّمَ  
 ترجمہ: اے اللہ مجھے جہنم کی تیز ٹھنڈک سے پناہ دیجئے

(ابن سنی ۲۶۵ بیہقی فی الاسماء الدعاء السنون ص ۲۷۹)

۱۱۷) اندھیری رات کی برائی سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ

ترجمہ: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ آجائے۔  
(ترمذی، حسن ۲۳۳، الدعاء المسنون ص ۳۴)

بیماری سے اللہ کی پناہ

(۱۲۸)

أَعِيذُكَ بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ  
يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ  
مَنْ شَرَّ مَا تَجَدُّ

ترجمہ: تمہاری (بیمار آدمی کی) حفاظت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے جو یکتا ہے بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا نہ وہ جنا گیا۔ نہ اس کا کوئی ہمسرہ ہے۔ اس برائی سے جو تم محسوس کرتے ہو۔

(الدعاء ۱۳۲۳/۳، الفتوحات ۳۶/۴۲، ابویعلیٰ، الدعاء المسنون ص ۳۶)

جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اللہ کی پناہ

(۱۲۹)

نَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ عَرْقٍ

نَعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ -  
 ترجمہ: بزرگ اللہ سے جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ دوزخ کی برائی  
 سے ہم پناہ لیے ہیں۔ (ابن ماجہ ۲۰۲۶، ابن سنی، حاکم ۳۱۴، الدعاء المسنون ص ۳۳۶)

۱۳۰) برائی کی تکلیف اور ڈر سے اللہ کی پناہ  
 اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا  
 آجِدُ وَأُحَاذِرُ -

ترجمہ: قدرت و عزت خداوندی کے واسطے سے اس برائی سے پناہ  
 مانگتا ہوں جس کی تکلیف اور جس سے ڈر محسوس کرتا ہوں۔  
 (مسلم ۲۲۲، اذکار ۱۱۴، الدعاء المسنون ص ۳۳۶)

۱۳۱) گنہگار دلہن کے شر سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ  
 شَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ -

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کی برائی سے اور اس برائی سے

جس پر یہ پیدا کی گئی ہے۔ (ابوداؤد ص ۲۹۳ ابن مثنیٰ ص ۵۵۳، الدعاء السنون ص ۳۲۶)

(۱۳۲) گنہگار مردوں اور عورتوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ وَنَدْرَأُ  
 بِكَ فِي نُحُورِهِمْ

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں اور تجھے  
 ان کے مقابلے میں سینہ سپر کرتے ہیں۔ (مسند ابوالخوارزم ص ۳۲۲، الدعاء السنون ص ۳۱۶)

(۱۳۳) علماء کی بددعا سے اللہ کی پناہ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَلْعَنَنِي  
 قُلُوبُ الْعُلَمَاءِ

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ علماء کے  
 دل مجھ پر لعنت کریں۔ (عند ابن نعیم ایضاً ج ۲ ص ۲۱۳، حیاة الصحابہ ج ۲ ص ۳۲۶)

(۱۳۴) خالص شر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ لَا يَخِطُّهُ شَيْءٌ

ترجمہ: اے اللہ میں اس شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ کچھ بھی خیر ملا ہوا نہ ہو یعنی خالص شر ہو۔ (انرج البخاری فی ادب المفرد ص ۹۹، حیاة الصالحین ص ۳۲۷)

۱۳۵) بے خوابوں اور اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سَيِّئِ

الْأَحْلَامِ وَأَسْتَجِيرُكَ مِنْ تَلَاعُبِ

الشَّيْطَانِ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی بے خوابی سے پناہ مانگتا ہوں اور نیند اور بیداری کی حالت میں شیطان کے کھیلنے سے پناہ مانگتا ہوں۔ (الفتوحات البازیز ۱۹۲، ۲، الاذکار السنویۃ ص ۲۹)

۱۳۶) بے سیکے خوابوں سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِمَا عَادَتْ بِهِ مَلَائِكَةُ اللَّهِ

وَرَسُولُهُ مِنْ شَرِّ رُؤْيَا هَذِهِ أُمَّتِ

يُصِيبَنِي فِيهَا مَا أَكْرَهُ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ

ترجمہ: میں خواب کی تکلیفی باتوں سے جس کا تعلق دین دنیا سے ہو پناہ مانگتا ہوں جس سے کہ ملائکہ خدا اور رسول نے پناہ مانگی ہے۔ (الدعاء السنون ص ۲۹۲)

①۳۷ شیطان والے اعمال سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ  
وَسَيِّئَاتِ الْأَحْلَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں شیطان کی حرکتوں سے اور برے خوابوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن سنی ۷۷۰، الدعاء السنون ص ۲۹۱)

①۳۸ ساری مخلوق کے شر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ  
كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ  
أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّجَارُكَ وَجَلَّ



تَنَآؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے کوئی مجھ پر حملہ کرے یا مجھ پر زیادتی کرے، تجھ سے پناہ لینے والا غالب ہے تیری تعریف بلند ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی قابل عبادت نہیں سوائے تیرے۔

(نزل الاحزاب ۱۲۲، اذکار ۸۲، الدعاء السنون ص ۲۸۲)

۱۳۹) رات میں برائی کے ساتھ کھٹکھٹانے والے سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ اعْوِذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هَذَا  
الَّيْلِ الْأَطَارِقِ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ .

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں رات کے آنے والے سے مگر یہ کہ رات کو بھلائی سے آئے۔ (مجمع الزوائد ۱۲۳-۱۰، رحمت الہی، الدعاء السنون ص ۲۸۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کتاب بعنوان اللہ کی پناہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ مطابق ۲۸ اپریل

۲۰۰۸ء بروز پیر۔ اول اجتماع سے واپسی پر بعد نماز عصر ٹرین میں مکمل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے (آمین)

اللہ کے رضا کا طالب: محمد یونس پانپوری

# خاموش فتنوں کا علاج ، روزی میں برکت ،

جادو اور جادوگروں کے شر سے حفاظت کا مجرب تعویذ • ایک الٹا بندی کی طرف سے آنت کو بڑی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا جَبْرَ وَلَا إِكْرَامَ  
 إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّرِيعُ الْغَنِي  
 اعُوذُ بِكُمْ لِمَا لَيْسَ بِكُم مِّنْ شَيْءٍ مَّا خَلَقَ

لَمَّا أَلْفَا لَم فوسى ما جئتم به الشجر ان الله سيطنته ان الله لا يضلهم عمل المؤمنین  
 ويحق لله الحق بكم وبكلمه ولو كره المجرمون  
 يا خى جئن لآخى فى ذبؤنة ملكه وبقائه يا خى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَ أَيْدِيهِمْ وَلَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَ أَيْدِيهِمْ وَلَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ  
 إِلَه النَّاسِ  
 الْمَلِكِ  
 الْمَلِكِ  
 الْمَلِكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ  
 بَاطِنِ  
 إِذَا وَقَب  
 فِي الْعَدُوَّة  
 حَارِبِي إِذَا حَسَدَ

نوٹ: یہ نقش کا تعلق رکھنے سے پڑھنے سے نہیں ہے



## ***DECCAN TRADERS***

**Booksellers & Publishers**

23-2-378, Moghalpura, Hyd-500 002

☎ : 040-24521777, 66490230, Fax : 66710230

E-mail : [dthyd@yahoo.com](mailto:dthyd@yahoo.com)